روزنامہ

FR-10

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 18 مارچ 2015ء 26 جمادی الاول 1436 ہجری 18 امان 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 64

امانتیں ادا کرو

یقیناً اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم امانتیں ان کے حق داروں کے سپرد کیا کرو۔ (النساء:59)

پس اگر تم میں سے کوئی کسی دوسرے کے پاس امانت رکھے تو جس کے پاس امانت رکھوائی گئی ہے اسے چاہئے کہ وہ ضرور اس کی امانت واپس کرے اور اللہ اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرے۔ (البقرہ:284)

اخلاق عالیہ صحابہؓ کرامؓ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

رسول اللہ ﷺ کی وفات نے مسلمانوں کی زندگی پر ایک زلزلہ برپا کر دیا اپنے آقا کی المناک جدائی کے صدمے سے مغلوب صحابہ رسولؐ بے چین اور بے قرار تھے اور مارے غم کے دیوانے ہوئے جا رہے تھے۔ چنانچہ سقیفہ بنو ساعدہ میں جب خلافت ایسی اہم امانت کی سپرد داری کا مسئلہ زیر غور تھا۔ بزرگ صحابہ حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ اور ابوعبیدہؓ نے انصار کو سمجھایا اور ہر ایک نے نہایت عجز اور انکسار سے اپنے بزرگ مہاجر بھائی کا نام پیش کر کے صدق دل سے اپنی بیعت پیش کی۔ حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا: دیکھو تم میں عمر موجود ہیں، جن کی ذات سے خدا نے دین کو معزز کیا اور تم میں ابوعبیدہ بھی ہیں جن کو امین الامت کا خطاب دیا گیا ان میں سے جس کے ہاتھ پر چاہو، بیعت کر کے اکٹھے ہو جاؤ۔'' (تاریخ یعقوبی جلد2 صفحہ 123، استیعاب جلد2 صفحہ 342)

حضرت عمرؓ نے اپنی معذرت پیش کرتے ہوئے ان دونوں بزرگوں کے نام لئے اور حضرت ابوبکرؓ کے طبعی پس و پیش کو دیکھ کر حضرت عمرؓ نے حضرت ابوعبیدہؓ سے یہاں تک کہا کہ ابوعبیدہ آپ بیعت لینے کے لئے ہاتھ بڑھائیں۔ میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آپ اس امت کے امین ہیں۔ اس پر ابوعبیدہؓ نے اپنی رائے کا حق امانت یوں ادا کیا کہ ''مجھے ہرگز ایسے شخص پر تقدم روا نہیں جنہیں آنحضرت ﷺ نے اپنی آخری بیماری میں ہمارا امام مقرر فرمایا اور رسول اللہ ﷺ کی وفات تک انہوں نے ہمیں امامت کروائی۔'' (فضائل الصحابہ جلد2 صفحہ 741)

پھر انصار صحابہؓ کو کیسی عمدگی سے سمجھاتے ہوئے فرمایا کہ دیکھو ''اے انصار! تم رسولؐ اللہ کی نصرت کرنے والے اوّلین لوگ تھے۔ آج اس کو سب سے پہلے بدلنے والے نہ بن جانا۔'' (بخاری کتاب الرقاق)

الغرض خلافت اولیٰ کے انتخاب کے اہم اور نازک مرحلے پر امین الامت حضرت ابوعبیدہؓ نے اپنے خطاب کی خوب لاج رکھی اور امانت کا حق ادا کر دکھایا۔

حضرت عمرؓ کو حضرت ابوعبیدہؓ کی عملی زندگی میں کامل امین ہونے پر جو بھرپور اعتماد تھا اس کا اظہار انہوں نے اپنی وفات سے قبل اپنی ایک دلی تمنا کے رنگ میں یوں کیا کہ اگر آج ابوعبیدہؓ زندہ ہوتے تو میں ان کو اپنے بعد خلیفہ مقرر کر جاتا اور اس کے بارہ میں کسی سے مشورہ کی بھی ضرورت نہ سمجھتا اور اگر مجھ سے جواب طلبی ہوتی تو میں یہ جواب دیتا کہ خدا اور اس کے رسولؐ کے امانت دار شخص کو اپنا جانشین مقرر کر آیا ہوں۔ (الطبقات الکبریٰ جلد3 صفحہ 413)

دین کی اشاعت کیلئے وقف کرو

حضرت مصلح موعود خطبہ جمعہ فرمودہ 23 ستمبر 1955ء میں فرماتے ہیں:۔

''خدا نے تمہارے لئے بڑی بڑی عزتیں رکھی ہیں۔ تم خدا پر توکل کرو اور اس کے دین کی اشاعت کے لئے اپنے آپ کو وقف کرو۔ وہ دینے پر آتا ہے تو وہ کچھ دے دیتا ہے کہ انسان اسے دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے۔''

(بحوالہ الفضل 22۔اکتوبر 1955ء)

مخلص نوجوان لبیک کہتے ہوئے قدم آگے بڑھائیں اور اپنے آپ کو وقف کیلئے پیش کریں۔ امسال جامعہ میں داخلہ کی کارروائی حسب معمول میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات کے بعد شروع ہوگی۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ مریم شادی فنڈ ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔'' (الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ (ناظر اعلیٰ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاءالاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

اداریہ

بدہمسایہ اور نیک ہمسایہ۔ واضح فرق

معاشرہ کا ایک رخ یہ ہے۔

ہمسائے سے معمولی جھگڑے پر برف کے سوئے مار کر شدید زخمی کر دیا۔

(نوائے وقت 19 جون 2004ء صفحہ 1)

فیصل آباد میں معمولی رنجش پر پڑوسن کو ذبح کر دیا۔ (روزنامہ دن 20۔اکتوبر 2005ء)

ڈسکہ میں دیوار تعمیر کرنے کے تنازعہ پر 2 بھائیوں سمیت 3 پڑوسی قتل۔

(روزنامہ دن 31۔اکتوبر 2004ء)

ظفروال ضلع سیالکوٹ میں امانتاً رکھے گئے زیورات ہتھیانے کے لئے ہمسائی کو زہر دے دیا۔

(روزنامہ جنگ 3 نومبر 2005ء)

فیصل آباد میں بچوں کے تنازعہ پر ہمسایہ کو قتل کر دیا۔ (روزنامہ ایکسپریس 29۔اکتوبر 2006ء صفحہ 9)

سندھیلیانوالی میں بکری گھر میں گھسنے پر ہمسائے کو تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور شدید زخمی کر دیا۔

(روزنامہ ایکسپریس 14 جولائی 2007ء صفحہ 11)

فیصل آباد میں معمولی جھگڑے پر ہمسائے کو کلہاڑیاں ماردیں۔ (روزنامہ ایکسپریس 28 ستمبر 2010ء)

سکھیکی میں رشتہ کے تنازعہ میں ہمسایہ بچے کو اغوا کر لیا۔ (روزنامہ ایکسپریس 21 نومبر 2010ء)

ہمسائے کا جھگڑا رفع کرانے پر ایک شخص قتل۔ (روزنامہ دن 22 جنوری 2004ء)

ہمسائی کی مدد سے بداخلاقی۔ (نوائے وقت 2 جون 2004ء صفحہ 2)

آسٹریا میں اپنے گھر میں تنہائی کی زندگی بسر کرنے والا ایک بوڑھا آدمی مر گیا اور کسی پڑوسی کو بھی اس کی موت کا پتہ نہ چل سکا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ اس کی لاش 5 سال تک گھر میں پڑی رہی اور ایک اتفاقی واقعے کے بعد اس کی لاش دریافت ہوئی۔ کئی برس قبل ایک دردناک خبر جاپان سے آئی تھی جہاں مکان سے ایک بوڑھے میاں بیوی کی نعشیں اس حالت میں ملیں کہ ان کے دانتوں میں لکڑی کے ٹکڑے پھنسے ہوئے تھے۔ یہ میاں بیوی فاقوں کی وجہ سے مرے تھے اور ان کی موت کی فوری وجہ یہ تھی کہ انہوں نے انتہائی بھوک کے عالم میں لکڑی کھانے کی کوشش کی تھی۔ (روزنامہ ایکسپریس 8۔اکتوبر 2006ء)

ساہیوال کے ایک مقامی احمدی کو گزشتہ ڈیڑھ سال سے محض احمدی ہونے کی وجہ سے اپنے ہمسایہ سے شدید بدخلقی کا سامنا ہے۔ 12۔اکتوبر 2013ء کو گھر آ رہے تھے کہ اس معاند پڑوسی نے روک کر جھگڑا کیا اور زخمی بھی کر دیا مگر احمدی نے ضبط کا پہلو اختیار کیا۔ (الفضل انٹرنیشنل 5۔اپریل 2013ء)

یہ نتیجہ ہے اللہ تعالیٰ کے احکامات سے ہٹنے کا اور یہ نمونہ ہے مشرق اور مغرب کی مہذب دنیا کا یہ علامت ہے مسیح موعود کے زمانہ کی۔ کیونکہ آخری زمانہ کی علامتوں میں رسول اللہ ﷺ نے پڑوسی کی حق تلفی اور اس پر ظلم وستم کا ذکر بھی فرمایا ہے۔ آپ نے فرمایا:

قیامت تب آئے گی جب آدمی اپنے پڑوسی اور بھائی اور باپ کو قتل کرے گا۔

(الادب المفرد از امام بخاری باب الجار السوء حدیث نمبر 118)

امام مہدی کی علامتوں کا ذکر کرتے ہوئے مولوی نورالحسن خان لکھتے ہیں۔

ایک نشانی یہ ہے کہ ہمسایہ بد ہو۔

(اقتراب الساعہ صفحہ 50 از نورالحسن خان مطبع سعید المطابع بنارس 1322ھ)

پھر اس قسم کی خبروں پر کیا تعجب ہے کہ ایک شخص نے گندم چوری کے شبہ میں کسان ہمسایہ کے گھر پر حملہ کر دیا۔ اس کے بھائی کو ہلاک اور اس کے والد اور ہمشیرہ کو شدید زخمی کر دیا۔

(روزنامہ جنگ 9۔اپریل 2001ء صفحہ 2)

آسٹریلیا کے شہر کینبرا میں ایک شخص نے یہ کہتے ہوئے اپنے ہمسائے کو گولی ماردی کہ تمہارا کتا مجھے دیکھ کر بھونکنے کیوں لگ جاتا ہے۔ (نوائے وقت 4 جون 2001ء)

تاندلیانوالہ فیصل آباد میں دیوار بنانے کے تنازعہ پر ہمسائے کو قتل کر دیا۔

(نوائے وقت 2۔اکتوبر 2001ء)

فائرنگ بازی سے منع کرنے پر جھنگ میں 5 ہمسایوں کو شدید زخمی کر دیا گیا۔ ایک ہسپتال میں دم توڑ گیا۔ (نوائے وقت 5۔اکتوبر 2001ء)

گھر کے سامنے ہانڈی پھینکنے پر پڑوسن کو لہولہان کر دیا۔ (جنگ 25 جولائی 2001ء)

دوسری طرف حضرت مسیح موعود کے ماننے والوں نے پڑوسی کے حقوق ادا کرنے شروع کئے اور ہمسائیگی کے حقوق کو اس مرحلہ تک پہنچا دیا۔ جہاں رسول اللہ ﷺ نے یہ خیال ظاہر فرمایا کہ شاید جبریل ورثہ میں بھی ہمسایوں کو شریک قرار دے دے۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے 1907ء میں قادیان میں مکان بنانے کا ارادہ کیا اور حضرت مسیح موعود کی اجازت سے اس کا نام بیت الصدق رکھا۔ جگہ تھوڑی تھی اب اخوت کا مظاہرہ دیکھئے۔

مکرم عبدالمجید خان صاحب نے اپنے حصہ زمین میں سے جو مفتی صاحب کے مکان سے ملحق تھی دس فٹ چوڑی اور 73 فٹ لمبی زمین تحفہ میں دی تاکہ وہ اپنے مکان کو کشادہ کر سکیں۔ اسی طرح میاں معراج الدین عمر صاحب نے بھی اپنی زمین سے ایک قطعہ 15 فٹ چوڑا اور 51 فٹ لمبا بلا قیمت مکان کی وسعت کے لئے دیا۔ (بدر 8 جولائی 1909ء)

سندھ کے علاقہ سکرنڈ میں تھوڑے عرصہ میں ایک احمدی کی ساٹھ بکریاں مر گئیں۔ اس کے پڑوسی بھائیوں میں سے ہر ایک نے چند بکریاں دے کر اس کی ضرورت کو پورا کیا۔ کیونکہ وہ بہت عیالدار آدمی تھا اور اس کا گزارہ مال مویشی پر ہی تھا۔ (الحکم 4 جولائی 1921ء صفحہ 2)

حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے متعلق مکرم ناصر احمد ظفر صاحب لکھتے ہیں۔

آپ کی زرعی اراضی رام والا احمد نگر کے پڑوس میں دو غیر از جماعت انتہائی مفلس افراد کی ڈھاری ہے۔ انہوں نے چوروں کے ڈر سے اپنی دو بھینسیں حضرت میاں صاحب کے ڈیرہ پر رکھی تھیں کہ یہاں محفوظ رہیں گی۔ اتفاق سے محترم میاں صاحب کے ڈیرہ سے دونوں بھینسیں چوری ہو گئیں۔ حضرت میاں صاحب نے فرمایا ان غریب ہمسایوں نے ہمیں مضبوط امین تصور کرتے ہوئے اپنی بھینسیں باندھی تھیں۔ اب ہر حالت میں ان کی اصلی بھینس ہی واپس ہونی چاہئیں۔ اس سلسلہ میں حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الخامس) کو بھی فرمایا کہ آپ بھی اپنا اثر ورسوخ استعمال کر کے بھینسوں کی واپسی کی ہر ممکن کوشش کریں۔ چنانچہ ہم ڈیڑھ ماہ کی مسلسل کوشش اور محترم میاں صاحب کی دعا اور توجہ سے دونوں بھینسیں چوروں کے نرغے سے نکالنے میں کامیاب ہو گئے اور یہ امر قابل ذکر ہے کہ بھینسوں کی تلاش سراغ رسانی اور واپسی تک کے تمام اخراجات میاں صاحب نے ادا فرمائے۔ آپ اپنے ذاتی نقصان کی رائی برابر بھی فکر نہ کرتے اور نہ ہی اس کو کوئی اہمیت دیتے جب کہ ایک غریب بے کس کی بھینسوں کے لئے تمام ذرائع استعمال کروائے۔

(حیات منصور صفحہ 182)

ایک معزز غیر احمدی ڈاکٹر سید زاہد علی واسطی صاحب اپنی یادوں کے ذکر میں لکھتے ہیں کہ میں ساہیوال میں تھا۔ فرید ٹاؤن میں ایک کوٹھی ساٹھ روپے ماہوار پر لے لی۔ ہمارے پڑوس میں ایک نہایت معزز وکیل رہا کرتے تھے۔ اچھے پڑوسی مشکل سے ملتے ہیں۔ صوم وصلوٰۃ کے مجھ سے زیادہ پابند تھے۔ سال بھر کے بعد معلوم ہوا کہ وہ احمدی تھے۔ ان سے ایک کتاب ''سیرت خاتم النبیینؐ'' تصنیف مرزا بشیر احمد مل گئی۔ مجھے تعجب ہوا کہ احمدی ہونے کے باوجود مرزا بشیر احمد نے ایسی لاجواب کتاب لکھی۔ آہستہ آہستہ میرے تاثرات میں تبدیلی آتی گئی اور ان لوگوں کے بارے میں جو باتیں لوگوں سے سن رکھی تھیں، غلط معلوم ہونے لگیں۔ (الفضل 17۔اپریل 1998ء)

مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب زیروی کے گھر کے قریب بیت الذکر تھی۔ نمازی گھر کے سامنے سے

باقی صفحہ 11 پر

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

تاریخ احمدیت بھوپال کے چند اہم ابواب

قسط دوم آخر

حضرت مصلح موعود کی والیہ بھوپال کو تحریری دعوت الی اللہ

نواب سلطان جہاں بیگم صاحبہ (1858ء تا 1930ء) ریاست بھوپال کی والیہ تھیں جنھوں نے اپنی والدہ نواب سلطان شاہ جہاں بیگم صاحبہ (1894ء تا 1960ء) کی وفات کے بعد ریاست بھوپال کا تخت سنبھالا اور 1926ء تک بھوپال کی والیہ رہیں۔ آپ کے بعد آپ کے بیٹے نواب سر حمید اللہ خان صاحب (1960-1894) ریاست بھوپال کے آخری والی تھے۔ آپ کے خاوند نواب احمد علی خان صاحب تھے جنھیں حضرت اقدس مسیح موعود نے 1892ء میں خط لکھا تھا۔

حضرت مصلح موعود نے مسند خلافت پر متمکن ہونے کے کچھ ہی مہینوں بعد نواب سلطان جہاں بیگم صاحبہ کو ایک خط لکھا اور مسیح موعود کی آمد کا پیغام اور اسے قبول کرنے کی دعوت دی:

بخدمت ہر ہائی نس نواب سلطان جہاں بیگم جی سی ایس آئی جی سی آئی ای والیہ ریاست بھوپال

ادام اللہ ملکہا و حشمتہا

....

جناب سے یہ امر پوشیدہ نہ ہوگا کہ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کی قدیم سے سنت ہے کہ جس وقت گناہ اور بدکاری بڑھ جاتی ہے اور لوگ فسق و فجور میں مبتلا ہو جاتے ہیں تو وہ اپنی طرف سے ایک ہدایت دہندہ کو بھیج کر اصلاح مفاسد کراتا ہے، اس زمانہ میں جبکہ (دین حق) چاروں طرف سے دشمنوں کے حلقہ میں گھر رہا تھا... اس نے ایک مصلح کو بھیج کر اصلاح کا کام شروع کر دیا ہے اور ہمارے آنحضرت ﷺ اور حضرت مسیح ناصری کی پیشگوئیوں کے مطابق...... اس کا نام مسیح موعود رکھا ہے۔ گو جناب نے اس عظیم الشان انسان کے دعویٰ کی خبر سن کر اپنے طور پر ضرور تحقیقات کی ہوگی کیونکہ مسیح موعود کی آمد کی انتظار کل فرق (دین حق) کو ہے اور اس پر ایمان لانا سب فرق کے لئے واجب قرار دیتے ہیں لیکن چونکہ خود مدعی کے منہ سے اس کا دعویٰ اور دلائل سننے سے حقیقت امر کا جس طرح انکشاف ہو سکتا ہے اُس طرح غیر کے ذریعہ نہیں ہو سکتا، اس لئے میں آپ سے چاہتا ہوں کہ آپ اس دعویٰ کی حقیقت اور اس کے دلائل خود اس عظیم الشان انسان کے پیروؤں کی زبان سے سنیں جس نے اس نازک زمانہ میں کہ (دین حق) حالت کسمپرسی میں ہو رہا تھا ساری دنیا میں اعلان کیا کہ میرے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ (دین حق) کو پھر اپنی پہلی حالت پر واپس لائے گا اور وہ دن دور نہیں ہیں، جب دنیا میں ایک ہی پیشوا اور ایک ہی مذہب ہوگا یعنی اکثر حصہ دنیا (دین حق) کو قبول کرے گا۔

یہ وہ وقت تھا جبکہ اس شخص کے ساتھ کوئی جماعت نہ تھی، وہ تن تنہا بغیر یار و مددگار کے اور بغیر مونس و غمگسار کے خدا تعالیٰ کے حکم کے ماتحت کل دنیا کی اصلاح کے لئے اٹھا اور لوگوں نے اس سے ہنسی اور ٹھٹھا کرنا شروع کیا کہ ایک ایسا شخص جو دنیا میں کوئی شہرت نہیں رکھتا، جس کے ساتھ کوئی جتھا نہیں، دنیا کی اصلاح کیونکر کرے گا، بہتوں نے اُسے پاگل قرار دیا اور بہتوں نے اسے شہرت پسند بتایا مگر اللہ تعالیٰ نے اس کے منہ کی باتوں کو پورا کیا اور جو کچھ اس نے قبل از وقت کہا تھا وہ آہستہ آہستہ پورا ہونے لگا اور جب باوجود اس کے کہ خود اہل (دین حق) ہی جن کی تائید اور نصرت کے لئے وہ کھڑا ہوا تھا، اس کے مخالف تھے...... مگر اللہ تعالیٰ کی مدد سے اس کی صداقت ظاہر ہوئی اور جس وقت اُسے اللہ تعالیٰ نے اپنے پاس واپس بلایا تو اس کی باتوں کو پھیلانے والوں کی ایک کثیر جماعت موجود تھی جس کی تعداد کا اندازہ چار لاکھ کے قریب کیا جاتا تھا اس نے اس غربت کے وقت جب اس کے ساتھ کوئی نہ تھا، لاکھوں انسانوں میں یہ شائع کر دیا تھا کہ خدائے تعالیٰ نے مجھے بتایا ہے کہ تیری مخالفت ہوگی اور سخت ہوگی لیکن میں تیری تائید کروں گا اور تیرے دشمنوں کو ناکام کروں گا، جو تجھے ذلیل کرنا چاہے گا وہ خود ذلیل ہوگا اور جو تیری مدد کرے گا میں اس کی مدد کروں گا، تیرے پاس دور دور سے لوگ آئیں گے اور ہزاروں قسم کے تحائف بھی لائیں گے اور ان مہمانوں کو مہمان نوازی کے لئے ہر قسم کے سامان میں خود مہیا کروں گا، سو دنیا نے دیکھ لیا کہ جیسا اس نے کہا تھا ویسا ہی ہوا۔

اس شخص کی تائید کے لئے اللہ تعالیٰ نے لاکھوں نشانات دکھائے ہیں اور جناب کو اگر اللہ تعالیٰ نے اس صداقت پر غور کرنے کا موقعہ دیا تو آپ دیکھیں گی کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے اس کے دعویٰ کی تائید میں نشانات کی ایک بارش برسائی ہے حتیٰ کہ خود ریاست بھوپال بھی اُس کی صداقت کا ایک زبردست نشان دیکھ چکی ہے جس کی تفصیل یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود نے دعویٰ مسیحیت سے پہلے ایک کتاب براہین احمدیہ (دین حق) کی صداقت پر لکھی تھی اور اس میں سب غیر مذاہب کو چیلنج دیا تھا کہ وہ اس کے مقابلہ پر اپنے مذاہب کی خوبیاں ثابت کریں۔ اس کتاب کی اشاعت کے لئے روپیہ کی ضرورت تھی اس لئے آپ نے اس کام میں مدد دینے کے لئے مختلف روساء کو خطوط لکھے جن میں سے ایک نواب محمد صدیق حسن خان صاحب بھی تھے، پہلے تو نواب صاحب نے مدد کا وعدہ کیا مگر بعد ازاں نہ معلوم کس خیال پر کتابیں واپس کر دیں اور لکھ دیا کہ گورنمنٹ برطانیہ مذہبی جھگڑوں سے ناراض ہوتی ہے اس لئے ہم اس کتاب کی اشاعت میں مدد نہیں دے سکتے۔ اگر نواب صاحب صرف یہ لکھ دیتے کہ ہم مدد نہیں دے سکتے تو یہ اور بات تھی مگر چونکہ نواب صاحب نے اسے باغیانہ خیالات پر مشتمل قرار دے کر واپس کیا...... حضرت موصوف کو یہ امر بہت بُرا معلوم ہوا اور آپ نے براہین احمدیہ میں یہ واقعہ لکھتے ہوئے تحریر فرمایا کہ اچھا نواب صاحب پر گورنمنٹ بہت خوش رہے، جس میں یہ اشارہ تھا کہ نواب صاحب گورنمنٹ کے زیر عتاب آئیں گے چنانچہ جناب کو تو معلوم ہوگا کہ کس طرح نواب صاحب مرحوم آخری عمر میں گورنمنٹ کے زیر عتاب آئے۔ جس وقت یہ ابتلاء نواب صاحب پر آیا تو آپ نے حضرت مسیح موعود کو لکھا کہ میرے لئے دعا کریں کہ خدائے تعالیٰ اس ابتلاء سے بچائے، حضرت نے دعا کی اور الہام ہوا "اس کی عزت سرکوبی سے بچائی جائے گی۔" یہ الہام اس وقت نواب صاحب مرحوم کو لکھ کر بھیج دیا گیا اور جیسا کہ اس الہام کے الفاظ سے ظاہر ہے کہ ابتلاء صرف ایک حد تک دور ہوگا اور نواب صاحب کی عزت صرف سرکوبی سے بچائی جائے گی یعنی کامل تباہی سے، ویسا ہی ظاہر ہوا اور نوابی کا خطاب قائم رہنے کا گورنمنٹ نے حکم دے دیا اور گو وہ اس تبدیلی سے کچھ فائدہ نہ اٹھا سکے لیکن ان کی عزت سرکوبی سے بچائی گئی۔ پس ریاست بھوپال پر بھی حجت قائم ہو چکی ہے اور سعید روحیں اس موقعہ سے نفع حاصل کر سکتی ہیں۔ میرا مطلب اس واقعہ کے اظہار سے یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی تائید میں زبردست نشان دکھائے ہیں اور مختلف ممالک کے لوگ اس کے گواہ ہیں اور خود ریاست بھوپال بھی آپ کی صداقت کو پرکھ چکی ہے۔ پس اب جبکہ دنیا پر حجت قائم ہو چکی ہے، ہر ایک مومن کا فرض ہے کہ خدائے تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کی طرف متوجہ ہو اور اللہ تعالیٰ کے انعام سے فائدہ اٹھائے اور اس جماعت میں شامل ہو جو اس وقت اللہ تعالیٰ نے (دین حق) کی عزت کے قائم کرنے کے لئے پیدا کی ہے۔

اے رئیسہ بھوپال! اللہ تعالیٰ آپ پر اپنا فضل فرمائے اور جس طرح دولت دنیاوی سے آپ کو حصہ دیا ہے، دولت دینی سے بھی مالا مال کرے، یہ دنیا فانی ہے اور خواہ کوئی انسان دنیا میں کس قدر ہی معزز ہو ایک دن اُسے اس دنیا سے گزرنا ہوگا، بڑے بڑے فاتحین دنیا میں گزرے ہیں مگر ان میں سے کوئی نہیں جو موت کا پیالہ پینے سے بچ سکا ہو، یہ وہ دروازہ ہے کہ جس میں سے سب کو گزرنا پڑا اور وہ لباس ہے جو سب کو پہننا پڑا۔ پس زندگی کا کوئی اعتبار نہیں اور کوئی نہیں کہہ سکتا کہ میں کب تک زندہ رہوں گا، خدائے تعالیٰ کی دی ہوئی عزت اور اس کی اطاعت میں حاصل کیا ہوا رتبہ ساری دنیا کی بادشاہت سے بڑھ کر ہے اور اس کے غلام ہمیشہ بڑے بڑے بادشاہوں کے مطاع رہے اور رہیں گے۔ مسلمانوں میں بڑے بڑے فاتحین گزرے ہیں لیکن کون ہے جو آنحضرت ﷺ کی غلامی کو اپنی ذلت سمجھتا ہو؟ نہیں! اس پاک انسان کی غلامی دنیا و مافیہا سے بہتر ہے اور بہت سے بادشاہ ہیں جن کے دل ان خیالات سے پُر ہیں کہ کاش ہمیں آنحضرت ﷺ کی غلامی نصیب ہوتی اور ہم بادشاہ نہ ہوتے۔ پس جو عزت اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری میں ہے وہ دنیا کی حکومتوں اور دولتوں میں نہیں ہے۔ آپ پر اللہ تعالیٰ کے بہت سے احسانات ہیں اور اس نے محض اپنے فضل سے آپ کو حکومت اور عزت عطا فرمائی ہے پس آپ کو ان احسانات کی قدر کے مطابق اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کے لئے بہت زیادہ کوشش کرنی چاہئے تا کہ اس کے احسانات کا شکریہ ادا ہو اور آپ اور زیادہ انعامات کی مستحق ہوں۔

اس وقت تک آپ کی رفعتِ شان کے خیال سے شاید اس جماعت کے غریب (مربی) آپ تک نہ پہنچ سکے ہوں لیکن خدائے تعالیٰ کے پیغام جیسے غریبوں کے لئے ہوتے ہیں ویسے ہی امراء اور بادشاہوں کے لئے ہوتے ہیں اور جس طرح اس کے احکام کی تعمیل رعایا پر فرض ہے اسی طرح بادشاہوں پر بھی ہے، اس لئے میں آپ کو اس صداقت کے قبول کرنے کی دعوت دیتا ہوں جو اللہ تعالیٰ نے اپنے مسیح موعود کے ذریعہ دنیا میں قائم کی ہے اور اُمید کرتا ہوں کہ آپ حق کو دریافت کرنے کے لئے پورے غور اور تدبّر سے کام لیں گی اور اگر آپ چاہیں تو میں اس سلسلہ کے کچھ علماء چند دن کے لئے آپ کی خدمت میں بھیج دوں تا کہ وہ دس یا پندرہ روز رہ کر سلسلہ کے مفصل حالات اور حضرت مسیح موعود کا دعویٰ اور اس کے دلائل جناب کے سامنے بیان کریں کیونکہ اس طرح آپ کو حق ... میں تمیز کرنے میں سہولت ہوگی، بہتر ہو کہ جناب اس کے لئے کوئی تاریخ مقرر فرماویں تا کہ وقت پر وہ لوگ بھوپال پہنچ جائیں۔

میں یہ خط بجائے ڈاک میں بھیجنے کے اخی فی اللہ میاں معراج الدین صاحب عمر کے ہاتھ بھیج رہا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ آپ کو صداقت و ہدایت کے قبول کرنے کی توفیق دے اور اپنے پاک بندوں میں شامل فرمائے، امین۔

والسلام

مرزا بشیر الدین محمود احمد

(مورخہ 16 ستمبر 1916ء)

(ریویو آف ریلیجنز مئی 1941ء صفحہ 12-8)

نواب صاحب بھوپال کا گورمکھی ترجمۃ القرآن کے لئے پانچ ہزار کا عطیہ

سکھ ازم سے احمدیت قبول کرنے والے بزرگ

حضرت سردار محمد یوسف صاحب ایڈیٹر اخبار نور قادیان نے قرآن پاک کا گورمکھی ترجمہ کیا جس کی اشاعت کے لیے بھوپال کے نواب جناب سر حمید اللہ خان صاحب نے بھی عطیہ دیا، اخبار الحکم لکھتا ہے:

''اشاعت (دین حق) کرنے والے تمام حلقوں میں یہ خبر نہایت مسرت سے پڑھی جائے گی کہ ہز ہائینس نواب صاحب بھوپال جو بہت بڑے مخیرّ، علم پرور اور قومی اور مذہبی کاموں کے سرپرست ہیں، نے جناب سردار محمد یوسف صاحب ایڈیٹر اخبار ''نور'' قادیان کے گورمکھی ترجمہ کے جدید ایڈیشن کے لئے مبلغ پانچ ہزار روپیہ کی منظوری عطا فرمائی ہے۔ ہز ہائینس کا یہ عطیہ جو خدمت قرآن کی نیت سے انہوں نے دیا ہے، تمام۔...... کی نگاہ میں قدر اور استحسان کی نگاہ سے دیکھا جائے گا''۔ (الحکم 28 جنوری و 7 فروری 1943ء صفحہ 2)

نواب آف بھوپال کا حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کی خدمات حاصل کرنا

حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے جہاں قائداعظم محمد علی جناح کے معتبر ساتھیوں میں کام کیا ہے وہاں مسلم ممالک کے مسائل کے حل میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ 1947ء میں جب پاکستان آزاد ہو رہا تھا تو اس وقت کے ارادے کے متعلق حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب بیان کرتے ہیں:

''اس وقت میرا ارادہ تھا کہ تقسیم کے بعد میں پہلے کی طرح لاہور میں وکالت کروں گا لیکن اتفاق ایسا ہوا کہ ان دنوں ہز ہائی نس نواب سر حمید اللہ خاں صاحب والیٔ بھوپال دلی میں فروکش تھے۔ جب انہیں میرے ارادے کی اطلاع ہوئی تو انہوں نے فرمایا تم کچھ عرصے کے لئے میرے پاس بھوپال آجاؤ تا کہ میں اس مشکل مرحلے میں جو والیان ریاست کو درپیش ہے تم سے مشورہ کرسکوں۔ نواب صاحب کی طرف سے میں پہلے بھی بہت کریمانہ الطاف کا مورد رہا تھا اس لئے ان کا ارشاد میرے لئے واجب التعمیل تھا چنانچہ فیڈرل کورٹ سے علیحدہ ہوتے ہی بھوپال چلا گیا......

بھوپال میں ہمارے لئے مکان سامان اور ہر سہولت ہز ہائی نس نواب صاحب کے فرمان سے مہیا کر دی گئی تھی اور جتنا عرصہ ہم بھوپال میں ٹھہرے ہم نے بفضل اللہ بہت آرام پایا، فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

جب آزادی ہند کے ایکٹ کا مسودہ پارلیمنٹ میں پیش ہونے کا وقت آیا تو نواب صاحب نے ارشاد فرمایا کہ تم دو ہفتے کے لئے لندن چلے جاؤ..... تم وہاں یہ جائزہ لینا کہ مسودے پر بحث کے دوران میں کیا کسی ایسی وضاحت کا امکان ہے جس سے نئے آئین میں والیان ریاست ہائے ہند کے حقوق کی حفاظت ہو سکے، اگر ایسا کوئی موقعہ ہو تو اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنا۔......''

(تحدیث نعمت از حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب۔ صفحہ 497,498)

حضرت چوہدری صاحب اس کام کے لیے عازم انگلستان ہو رہے تھے تو اسی دوران قائداعظم نے پنجاب میں حد بندی کے لیے قائم کیے جانے والے کمیشن کے حوالے سے آپ کو طلب فرمایا اور آپ نے قائداعظم سے ملاقات کی اور اپنے سفر انگلستان سے آگاہ کیا، قائداعظم نے کمیشن کی کارروائی شروع ہونے میں خاصی دیر ہونے کی وجہ سے آپ کو واپسی پر کام کرنے کی ہدایت فرمائی۔ انگلستان سے آپ کی بھوپال واپسی براستہ کراچی تھی چنانچہ آپ واپسی پر کراچی میں قائداعظم کی خدمت میں حاضر ہوئے، قائداعظم نے فرمایا کہ ہمیں تمہاری یہاں ضرورت ہے؟ قصہ مختصر حضرت چوہدری صاحب نواب حمید اللہ خان صاحب آف بھوپال سے سفر انگلستان سے واپسی پر ملاقات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''ہز ہائی نس نواب سر حمید اللہ خاں صاحب والی بھوپال کو میں نہایت احترام کی نگہ سے دیکھتا تھا، وہ بہت خوبیوں کے مالک تھے اور ایک جہان ان کا گرویدہ اور مداح تھا، میرے ساتھ ان کا سلوک ہمیشہ نہایت مشفقانہ رہا۔ مجھے بھوپال گئے چھ ماہ کا عرصہ ہوا تھا اس میں سے چار ماہ کا عرصہ میں نے پاکستان کی خدمت میں صرف کیا تھا، نواب صاحب نے نہ صرف خندہ پیشانی سے مجھے اجازت دی تھی بلکہ ہر پہلو سے میرے آرام اور آسائش کا خیال رکھا تھا اور اپنے الطاف و اکرام میں فرق نہیں آنے دیا تھا، بھوپال میں مجھے اور میرے اہل خانہ کو ہر سہولت حاصل تھی، مکان، سامان، ، سواری اور ملازمین کے علاوہ گرانقدر مشاہرہ جو پاکستان کے وزراء کے مشاہرے سے دس گنے سے بھی زیادہ تھا۔ نواب صاحب کی خواہش تھی کہ میں 1950ء کے آخر تک ضرور ان کی خدمت میں رہوں۔ اب ایک طرف قائداعظم اور نوابزادہ لیاقت علی خان صاحب کا ارشاد کہ میں جلد تر بھوپال سے فارغ ہو کر کراچی پہنچ جاؤں اور دوسری طرف یہ خدشہ کہ اس مرحلہ پر میرے نواب صاحب کی خدمت ترک کرنے سے کہیں انھیں دقت نہ ہو۔ اسی اُدھیڑ بن میں مَیں بھوپال پہنچا، نواب صاحب کی خدمت میں حاضر ہونے پر یہ ذکر ناگزیر تھا، میں نے مناسب الفاظ میں جو کچھ قائداعظم اور نوابزادہ صاحب سے گفتگو ہوئی تھی عرض کر دی۔ نواب صاحب نے فرمایا سر ظفر اللہ! والیان ریاست کے ساتھ ہندوستان میں جو کچھ ہونے والا ہے اس کا اندازہ ہم نے ابھی سے کر لیا ہے، آپ کے یہاں ہونے سے مجھے قلبی اطمینان تھا، آپ کے مشورے سے محروم ہو جانا میرے لئے ضرور پریشانی کا موجب ہوگا لیکن میں اپنی خوشی اور ضرورت پر پاکستان کی ضرورت اور بہبودی کو ترجیح دیتا ہوں اور آپ کو قوم کی خدمت سے محروم نہیں کرنا چاہتا......

......فرمایا سفر کا کیا طریق ہوگا؟ عرض کیا دلّی کا راستہ غیر محفوظ ہے، بمبئی تک ریل میں اور وہاں سے بحری جہاز میں جانے کا خیال ہے۔ فرمایا میں تو ہرگز اس پر رضامند نہیں ہو سکتا، بمبئی کا سفر بھی خطرے سے خالی نہیں، بچی اور اس کی والدہ اور دونوں نجی ملازمین اور ہلکے ذاتی سامان کے ساتھ میرے بیچ کرافٹ (beechcraft۔ناقل) طیارے میں کراچی جائیں، حکومت ہند اور حکومت پاکستان سے اجازت لے لی جائے گی کہ طیارے کو سرحد کے قریب اترنا نہ پڑے۔ کوئی بھاری سامان اگر ہے تو وہ ہم بمبئی کے راستے بھجوا دیں گے۔ غرض ہر بات میں نواب صاحب نے اسی شفقت کا سلوک کیا جس کا میں ہمیشہ مورد رہا تھا۔ اللہ انھیں جزائے خیر وافر عطا فرمائے اور اپنی رحمت کے سائے میں ان کا مقام کرے۔ آمین''

(تحدیث نعمت صفحہ 528,527)

مکرم ملک لطیف احمد صاحب

محترم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب کی یاد میں

1962ء کی بات ہے جس وقت میں خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بطور محرر خزانہ خدمت سرانجام دے رہا تھا۔ اس دوران صاحبزادہ مرزا اظہر احمد صاحب کا تقرر بطور نائب افسر خزانہ ہوا۔ غالباً حسب ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی محترم صاحبزادہ مرزا اظہر احمد صاحب نے خاکسار کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ کر تقریباً دو ہفتہ تک کام کو جانچا سمجھا اور پھر نائب افسر کی کرسی پر رونق افروز ہوئے۔ بعد میں میرا دارالضیافت میں بطور اکاؤنٹنٹ تبادلہ ہو گیا۔ اس طرح مجھے حضرت مسیح موعود کے پوتے صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب کی رفاقت میں (1962ء تا 1966ء) کام کرنے کا موقع مل گیا۔ پنجابی مثال ہے ''راہ پیا جانے یا واہ پیا جانے'' جوں جوں وقت گزرتا گیا صاحبزادہ صاحب موصوف کے اوصاف حمیدہ مجھ پر آشکار ہوتے گئے اور پیار بڑھتا گیا۔

ربوہ مرکز پہنچنے پر متعدد بار لنگرخانہ حضرت مسیح موعود کے تبرک سے مستفید ہونے کا موقع ملا۔ 1950ء تا 1962ء 3/4 افسران لنگرخانہ حضرت مسیح موعود کی مہمان نوازی دیکھ چکا تھا۔ حسب حالات و استطاعت تین دن کی مہمانی ہوتی تھی۔ لیکن جب صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب افسر لنگر خانہ تعینات ہوئے تو پھر تین دن کی مہمانی 2/3 ہفتوں تک طویل ہو گئی۔

جس وقت میرا تبادلہ لنگرخانہ میں ہوا اس وقت لنگرخانہ موجودہ بیت مبارک کے سبز دالان والی جگہ پر تھا۔ اس وقت مختصر سی عمارت تھی۔ مہمانوں کے لئے 2 فیملی کوارٹرز بھی تھے۔ ان دنوں ایک فیملی مجبوری حالات کے تحت ہجرت کر کے ربوہ آ گئی۔ پیارے میاں صاحب افسر لنگرخانہ نے اس فیملی کی بڑی خندہ پیشانی سے پورے ایک سال تک مہمان نوازی کی۔ میری سروس لنگرخانہ کے وقت ایک نائب افسر لنگرخانہ عبداللطیف خان ہوتے تھے بعض اوقات وہ مہمانوں کی کثرت سے گھبرا جاتے تھے۔ لیکن محترم میاں صاحب سارے عملہ کو نصیحت فرماتے کہ سارے مہمان واجب الاحترام ہوتے ہیں اور ہم حضرت مسیح موعود کے گھر کے افراد ان کی نمائندگی کر رہے ہیں اس لئے عجز و انکساری کے ساتھ حتی المقدور مہمان نوازی کرنی ہے۔

سوائے ربوہ سے باہر ہونے کے روزانہ بروقت بلاناغہ ڈیوٹی پر تشریف لاتے تھے۔ دن میں 3,2 دفعہ کچن میں جانا باورچیوں اور نانبائیوں کا حال احوال معلوم کرنا فرض سمجھتے تھے۔ اس لئے وہ سارے بڑی جانفشانی سے کام کرتے تھے۔

علاوہ روزانہ کے مہمانوں کے کچھ مستقل یعنی سالوں پر محیط مہمان بھی قیام پذیر تھے۔ ان میں چار طالب علم اور پانچ چھ نابینا افراد جو قرآن کریم حفظ کر رہے تھے۔ ان مستقل مہمانوں کے بارہ میں خاکسار کو بطور خاص ہدایت فرمائی کہ آپ نے ان افراد کی ہر ضرورت کو پورا کرنا ہے۔ میاں صاحب مجسم شفقت تھے۔ ان کی اس صفت کی وجہ سے میرے اندر بڑی تبدیلی آئی۔

آپ کی سروس بطور افسر لنگرخانہ کو سراہتے ہوئے ایک بار حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے نے فرمایا ''نرخ بالا کن کہ ارزانی ہنوز'' یعنی کارکردگی بہت اچھی ہے لیکن مزید کی ضرورت ہے۔ اس پر میاں صاحب مرحوم مزید حسن کارکردگی کے لئے کمربستہ ہو گئے۔

1965ء کی جنگ میں ضلع سیالکوٹ، لاہور اور دیگر بارڈر کے لوگ ایک بڑی تعداد میں لنگرخانہ حضرت مسیح موعود کے مہمان بنے۔ ان دنوں پیارے میاں صاحب لنگرخانہ میں بڑا ٹائم دیتے اور مہمانوں کی دلجوئی فرماتے۔

جن دنوں میرا تبادلہ لنگرخانہ میں ہوا اس سے تھوڑا عرصہ بعد حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے اپنی کوٹھی البشریٰ میں شفٹ ہو گئے اور صدر انجمن کی کوٹھی جس میں رہائش پذیر تھے وہ خالی ہو گئی تو میاں انور احمد صاحب نے مجھے الاٹ کروا دی وہ اس لئے کہ لنگرخانہ کے بالمقابل اور قریب تھی تا کہ میں ہنگامی طور پر میسر ہو سکوں۔

میری دعا ہے کہ مولیٰ کریم پیارے میاں صاحب کو کروٹ کروٹ تسکین دے کر اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو اپنے فضلوں سے نوازے۔ آمین

☆............☆............☆

مکرم پروفیسر محمد شریف خان صاحب

خاندانی نوادرات کی حفاظت، ہمارے لئے لمحہ فکریہ!

مجھے ایک عزیز کی بیٹھک کے کارنس پر لگی ایک گروپ فوٹو یاد آ رہی ہے، جس پر "Lest we forget" جلی حروف میں لکھا تھا، یہ تصویر موصوف کے training mates کے ساتھ 1976ء میں کھینچی گئی تھی اور موصوف کو تصویر میں نظر آنے والے تمام ساتھیوں کے نام اور ان سے متعلق یادگاری باتیں یاد تھیں جو بڑی محبت سے قہقہوں کے درمیان سناتے تھے۔ مجھے یقین ہے، اس فوٹو کی ایک ایک کاپی تصویر میں نظر آنے والے ہر cadets کے living room کی کارنس پر اسی طرح سجی ہوگی اور خفتہ یادوں کو تازہ کرتی قہقہے بکھیرتی ہوگی۔

کچھ عرصہ ہوا مجھے ایک مضمون کی تیاری کے سلسلے میں تعلیم الاسلام کالج کے ایک سرکردہ خوبصورت پی ایچ ڈی پروفیسر جو کالج کی ہر تقریب کے روح رواں ہوا کرتے تھے کی تصویر کی ضرورت پڑی، مرحوم کے لواحقین سے مدد کی درخواست کی، لیکن خاندانی کاغذات اور تصاویر میں بھی مہیا نہیں تھی، مرحوم کا پاسپورٹ بھی وقت کی نذر ہو چکا تھا! آخر ایک گروپ فوٹو سے کاٹ کر گزارہ کیا، جو اس خوبصورت شخصیت کی صرف ایک دھندلی سی پرچھائیں تھی۔

یہ افسوس ناک صورتِ حال ذہن میں لئے گزشتہ سال جب ربوہ گیا۔ سوچا تعلیم الاسلام کالج سے متعلق تصاویر محفوظ ہوں گی، مگر۔۔۔! جہاں اور تصاویر کے علاوہ مجھے کالج کی مجوزہ عمارت کی اس رنگین پینٹنگ کی تلاش تھی، جو پرنسپل آفس میں، پرنسپل صاحب کی کرسی کے عقب میں دیوار پر آویزاں ہوا کرتی تھی۔ یہ رنگین پینٹنگ تعلیم الاسلام کالج کی مجوزہ ڈبل سٹوری بلڈنگ کی تھی اور خوبصورت فریم میں جڑی آویزاں ہوا کرتی تھی، جس میں ہم نے کالج کے تابناک مستقبل کو بارہا دیکھا تھا۔

اب کالج آفس کی حالت کسی کباڑ خانے سے یقیناً بہتر نہ تھی، دیوار پر گروپ فوٹوز ہٹائے جا چکے تھے اور رنگین پینٹنگ غائب تھی۔ خیال تھا پرنسپل صاحب نے حفاظت کے خاطر کہیں محفوظ کر دی ہو گی، موجودہ پرنسپل سے پوچھا، من نہ دانم! ڈاکٹر پرواز صاحب نے tip دی مرحوم لعل دین صدیقی کے پاس بہت سی تصاویر پڑی ہیں شاید ان میں ہو، بڑی امیدوں کے ساتھ مرحوم کے لواحقین سے پتہ کیا، وہاں دو تین فوٹو کے علاوہ کچھ نہ تھا! مرحوم نے سالوں پہلے مجھے ایک تصویر دی تھی جس میں حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے پیچھے لعل دین نظر آ رہے ہیں اغلباً جب چوہدری صاحب کانووکیشن پر تشریف لائے تھے۔ یہ تصویر فیس بک پر دیکھی جا سکتی ہے:

https://ww w.facebook.com/pages/T-I-COLL EGE-RABWAH/114167955294154

ایک درخواست

ہم نے جب وطن چھوڑا، تو اکثر اپنی خاندانی دستاویزات کے ساتھ اپنے کالج سے متعلق یادگیری تصاویر، دستاویزات وغیرہ پیچھے چھوڑ آئے اور جو کچھ ساتھ لے کر آئے یہاں گھر کی basements میں پھینک دیا۔ ہمارے بعد بچے ان کی اہمیت نہ جانتے ہوئے صفائی کرتے وقت اس قیمتی ریکارڈ کو کوڑے میں dump کر دیں گے، تو آپ کی خاندانی دستاویزات اور تعلیمی ریکارڈ، تصاویر کچرے اور کوڑے کے ڈھیروں میں چوہوں اور کیڑوں کی نذر ہو جائیں گی اور آپ کی ذاتی اور خاندانی تاریخ کا ایک ورق نابود ہو جائے گا اور جب آپ کا پوتا یا نواسہ اپنے والدین سے اپنے (دادا یا نانا) کے بارے میں سکول کا projects مکمل کرنے کے لئے سوال کرے گا تو ہمارے پاس اس سے شیئر کرنے کے لئے کچھ نہیں ہوگا!

اسی خدشے کے پیش نظر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ہمیں اپنی خاندانی تاریخ کی حفاظت لکھ کر کرنے کی بار بار تلقین کرتے رہے۔ دنیا کے ہر کلچر میں خاص کر مغرب میں خاندانی تاریخ کی بہت اہمیت ہے۔ اب تو سکین اور دوسری اس قسم کی ایجادات نے ان mementoes/ memorabilia کا ریکارڈ محفوظ کرنا بہت آسان کر دیا ہے۔ انٹرنیٹ کے ذریعے آپ sky Drive, Cloud, Utube کے علاوہ اپنی ذاتی سائیٹ بنا کر محفوظ کر سکتے ہیں اور آسانی کے ساتھ دوستوں اور عزیزوں کے ساتھ شیئر کر سکتے ہیں۔

جب بھی میں دوستوں سے اس بارے میں بات کرتا ہوں، اکتائے ہوئے کہہ دیتے ہیں بس خان صاحب، ہاں ہے تو سہی بس فرصت نہیں‘ لیکن اس اہم کام کے لئے فرصت نکالتے وقت گزرتا جا رہا ہے۔ خاندانی تاریخ کو جاننے والے بابا جی کی عمر کا کوئی بھروسہ نہیں!

☆............☆............☆

مکرم رشید احمد بھٹی صاحب

میرے بھائی مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب کی یاد میں

برادرم مکرم چوہدری نذیر احمد سابق صدر جماعت بھکی آنا ضلع شیخوپورہ نے 1961ء میں ایک نشان دیکھ کر احمدیت قبول کی پھر اپنی خداداد صلاحیت، نرم مزاجی، شرافت، اعلیٰ ظرفی سے جماعت کے فدائی ہو گئے۔ ظاہری تعلیم تو اتنی نہ تھی لیکن حافظہ بہت اچھا تھا۔ حضور انور کا خطبہ بڑے غور سے سنتے۔ جو کہ ان دنوں کیسٹ کے ذریعہ سنتے تھے۔ **کسی خادم سے الفضل سے ملفوظات سن کر پھر اپنی زبان سے دوسروں کو سمجھاتے۔**

1986ء کے قریب آپ مقامی جماعت کے صدر تھے۔ ضیاء الحق کا دور تھا شرارت سے کسی نے تھانے رپورٹ کر دی کہ ان کے لڑکے نے اذان دی ہے۔ مربی صاحب بھی ساتھ تھے پولیس لڑکے کو جو کہ ساتویں جماعت کا طالب علم تھا پولیس چوکی لے گئی۔ نذیر صاحب کو پتہ چلا چوکی گئے دیکھا کہ بچے کے پاؤں کو زنجیر لگا کر چار پائی سے باندھا ہوا ہے۔ بھائی جان پولیس انچارج کو ملے، اپنی ٹانگ اس کے آگے کر کے کہا مجھے باندھ لو لڑکا طالب علم ہے اس کو سکول جانا ہے۔ چوکی انچارج نے ان کے لب ولہجہ سے متاثر ہو کر لڑکے کو سکول جانے کی اجازت دے دی اس طرح ہفتہ دس دن کے بعد محترم خواجہ سرفراز احمد صاحب کے مشورہ سے مقدمہ سے خلاصی ہوئی۔

مکرم چوہدری انور حسین صاحب امیر جماعت شیخوپورہ تھے۔ بھائی جان کے اخلاص سے بہت خوش تھے۔ کئی دفعہ دوسری جماعتوں میں بھائی جان کو بھیجتے وہاں کوئی انتظامی کام ہوتا جو کہ خوش اسلوبی سے کر کے چوہدری صاحب کو رپورٹ کرتے۔ بھائی جان نے اپنے گھر کا ایک حصہ مربی صاحب اور مہمانوں کے لئے جو کہ ضلع یا مرکز سے آتے وقف کیا ہوا تھا ان کے کھانے، رہائش کا انتظام اور ہر قسم کی خدمت کر کے خوش ہوتے۔ نمازوں کو سنوار کر ادا کرتے، کثرت سے ذکر الٰہی کرتے۔ چندہ اولین فرصت میں ادا کرتے، جماعت کے ہر فرد کا خیال رکھتے اور ان کی تربیت کا فکر کرتے اور دعائیں کرتے۔

بھائی جان سے پہلے ہم دو بھائی احمدی ہو چکے تھے۔ ان کی بیعت کا سبب یہ بنا کہ جب اس عاجز کے 1959ء میں بیعت کرنے کے بعد دوسرا بھائی عبدالحمید 1960ء میں احمدی ہوا تو بڑی مخالفت ہوئی پورا گاؤں جوش میں آ گیا ابا جان کے اہل حدیث مولوی دوست تھے انہوں نے والد صاحب کو کہا کہ اس طرح تیرے سب بیٹے جو کہ 6 ہیں کافر ہو جائیں گے۔ ہم اپنے مولوی صاحب کو لاتے ہیں آپ کے لڑکے پھر واپس آکر مسلمان ہو جائیں گے۔ اس طرح اپریل 1960ء میں مناظرہ ہوا، ربوہ سے محترم مولانا محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی اور محترم مولانا محمد ابراہیم صاحب مناظرہ میں شامل ہوئے۔ مناظرہ کے لئے طے پایا تھا کہ وفات مسیح پر ہوگا۔ تحریر مخالف کے پاس تھی جس کا برادر نذیر صاحب جو کہ ابھی احمدی نہیں تھے کو علم تھا۔ جب مناظرہ کا وقت آیا تو شرائط سے ہٹ کر مخالف بضد ہوئے کہ اس پر مناظرہ ہوگا۔ ہمارے علماء نے کہا کہ آپ نے تحریری معاہدہ کیا ہے کہ وفات مسیح پر مناظرہ ہوگا آپ کا نمائندہ قسم کھائے کہ تحریر نہیں ہوئی۔ وہ مخالف قسم کھا گیا کہ تحریر نہیں ہوئی اس طرح مناظرہ تو نہیں ہوا اور مخالفین پوری رات گالیاں دیتے اور الزام تراشیاں کرتے رہے۔ مگر صبح ہوئی تو برادرم نذیر صاحب احمدیت میں داخل ہو گئے اور اخلاص میں بہت ترقی کی۔

ایک مولوی صاحب جو کہ شرق پور کے قریب کے تھے ہمارے گاؤں کی مسجد کے امام تھے ان کو کوئی مشکل بن گئی۔ سپیکر پر اپنی مشکل بیان کرتے رقم کا مطالبہ کرتے اور جو رقم دیتا اس کا نام لے کر شکریہ ادا کرتے۔ برادرم نذیر کا وہاں سے گزر ہوا تو مولوی صاحب کو باہر بلایا پہلے تو ان سے ہمدردی کے بول سے دلداری کی پھر اچھی خاصی رقم اس کی مٹھی میں رکھ دی اور اس کو کہا کہ کسی کو بتانے کی ضرورت نہیں۔ ایک دفعہ حلقہ کا صوبائی اسمبلی کا امیدوار اپنے لاؤ لشکر کو لے کر بھائی جان کے ڈیرہ پر آ گیا بھائی جان نے ان کی تواضع کی اور کہا کہ خان صاحب ہمارے تو ووٹ نہیں آپ کی کیا خدمت کریں۔ خان صاحب نے کہا کہ چوہدری نذیر صاحب ہم آپ سے ووٹ لینے نہیں آپ کی دعائیں لینے آئے ہیں۔ جب نئی نئی ڈش لگ رہی تھی اور حضور کا خطبہ براہ راست سننا بڑا مہنگا سودا تھا اور ایک دیہاتی جماعت کے لئے اور بھی مشکل لیکن برادرم کے اخلاص کا معیار بلند تھا کوئی مالی مشکل پیش نہیں آئی اور چھوٹے سے گاؤں میں ڈش لگوا کر خلیفہ وقت سے محبت کا ثبوت دیا۔

بیشمار خوبیوں کے مالک تھے محکمہ مال، پولیس اور صحت ہر ایک کے ساتھ مخلصانہ تعلقات تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو 6 بیٹے اور تین بیٹیاں عطا کیں جن میں سے دو بیٹے لندن، ایک کینیڈا، ایک ربوہ اور دو بیٹے بھکی آنا میں ہیں۔ بیٹیوں میں سے ایک لندن، ایک امریکہ اور ایک شیخوپورہ میں ہیں سب خدا تعالیٰ کے فضل سے خوش و خرم ہیں۔ بھائی جان مختصر علالت کے بعد 2003ء میں اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو گئے اور بھکی آنا میں مدفون ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں یادگار ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو احمدیت اور خلافت سے سچا تعلق رکھنے کی توفیق عطا فرماتا رہے اور بھائی جان مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ درجات عطا کرے۔ آمین

☆............☆............☆

مکرم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

اردو زبان کے عظیم شاعر حکیم مومن خان مومنؔ دہلوی

میر تقی میر جیسے عظیم اور دلپذیر شاعر کے دور کے بعد آخری مغل بادشاہ بہادر شاہ ظفر کے زمانہ میں اردو شعروشاعری کے تین ممتاز اساتذہ ہوئے ہیں۔ 1۔ ابراہیم ذوقؔ 2۔ اسداللہ خاں غالبؔ 3۔ حکیم مومن خاں مومنؔ۔ مختلف اہل ذوق کی پسند اور ترجیح کے مطابق ان تینوں کے ناموں کی ترتیب بدلتی رہتی ہے۔ لیکن یہ تینوں سخنور مسلمہ طور پر اردو شاعری کے استاد مانے جاتے ہیں۔ ان کے ہم عصروں میں سے نواب شیفتہ اور ماضی قریب میں بیسویں صدی کی جید علمی وادبی شخصیت جناب نیاز فتح پوری ان حضرات میں شامل ہیں جو غزل گوئی کے لحاظ سے مومن خان مومنؔ کو تمام شعراء سے افضل قرار دیتے ہیں۔ مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ مومن خان مومنؔ کی شخصیت اور شاعری میں کچھ ایسے نمایاں قابل قدر اور دلکش اوصاف ضرور موجود ہیں۔ جن کی وجہ سے وہ اپنے ہم عصر شعراء میں منفرد اور ممتاز نظر آتے ہیں۔ زیر نظر مضمون میں یہ سب باتیں اپنی اپنی جگہ پر بیان ہوتی جائیں گی۔

پیدائش اور تعلیم وتربیت:

مومن خان مومنؔ 1800ء میں دہلی کے کوچۂ چیلاں میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد حکیم غلام نبی خان شاہی طبیب اور صاحب جاگیر ہونے کے باعث متمول تھے۔ مولانا محمد حسین آزاد ’’آب حیات‘‘ میں لکھتے ہیں۔

’’شاہ عبدالعزیز خلف الرشید حضرت ولی اللہ شاہ کا مدرسہ وہاں سے بہت قریب تھا۔ ان کے والد کو شاہ صاحب سے کمال عقیدت تھی۔ جب یہ پیدا ہوئے تو حضرت ہی نے آکر کان میں اذان دی اور مومن خان نام رکھا۔‘‘

مومن خان نے ابتدائی تعلیم شاہ عبدالعزیز جیسے عالم ربانی کے مدرسے میں پائی۔ اس طرح والد کی نیک تربیت اور مدرسے کے پاکیزہ اور علمی ماحول میں مومن خان کی اٹھان ہوئی۔ بعد میں ان کے والد نے انہیں عربی اور فارسی کی تعلیم کے لئے حضرت شاہ ولی اللہ کے چھوٹے صاحبزادے شاہ عبدالقادر کی خدمت میں بھیج دیا۔ ڈاکٹر سید محمد عبداللہ نے ’’کلیات مومن‘‘ جلد اول (مطبوعہ مجلس ترقی اردو ادب لاہور) کے مقدمہ میں نقل کیا ہے کہ

’’مومن خان حافظ قرآن بھی تھے۔ آپ نے عربی، فارسی اور علم دین سیکھنے کے بعد اپنے والد سے علم طب پڑھا۔ آپ بہت اچھے طبیب تھے اور ایک عرصہ تک اپنے والد کے مطب میں نسخہ نویسی بھی کرتے رہے۔ علاوہ ازیں آپ نے علم نجوم وہیئت میں بھی دلچسپی لی اور اس میں کمال حاصل کیا۔

’’مولانا آزاد‘‘ آب حیات میں لکھتے ہیں۔

خان صاحب نے اپنی نجوم دانی کو ایک غزل کے شعر میں نہایت خوبی سے ظاہر کیا ہے۔ ؎

ان نصیبوں پر کِیا اختر شناس
آسماں بھی ہے ستم ایجاد کیا

مندرجہ بالا تفصیلات سے صاف پتہ چلتا ہے کہ مومن خان مومنؔ صاحب علم وفضل اور پُروقار اور باکمال شخصیت تھے۔

خوش لباس اور خوش اطوار شخصیت:

’’دہلی کی آخری شمع‘‘ صفحہ 22 پر فرحت اللہ بیگ نے مومن خاں کی بڑی عمدہ اور دلآویز تصویر کشی کی ہے۔ ملاحظہ فرمائیے۔

’’کشیدہ قامت، سرخ سفید رنگ تھا۔ جس میں سبزی جھلکتی تھی۔ بڑی بڑی روشن آنکھیں، لمبی لمبی پلکیں، کھینچی ہوئی بھنویں، لمبی ستواں ناک، پتلے پتلے ہونٹ، ان پر پان کا لاکھا جما ہوا، مِسی آلودہ دانت، ہلکی ہلکی مونچھیں، خشخشی ڈاڑھی، ...... سر پر گھونگر والے لمبے لمبے بال ...... بدن پر شربتی ململ کا نیچی چولی کا انگرکھا تھا ...... ہاتھ میں پتلا سا خار پشت، پاؤں میں سرخ گلبدن کا پاجامہ ......سر پر گلشن کی دو پڑی کی ٹوپی، اس کے کنارے پر باریک لیس، ......غرض یہ کہ نہایت خوش پوش اور جامہ زیب آدمی تھے۔‘‘

’’آب حیات‘‘ میں مولانا آزاد لکھتے ہیں۔

’’ایسی دردناک آواز میں دلپذیر ترنم کے ساتھ پڑھتے تھے کہ مشاعرہ وجد کرتا تھا۔ اللہ اللہ اب تک وہ عالم آنکھوں کے سامنے ہے۔‘‘

ڈاکٹر مسیح الزماں رقمطراز ہیں:

’’فکر روزگار میں مومن کو کبھی پریشان نہیں ہونا پڑا۔ سلیقے، ذوق اور وضع داری سے خرچ کرتے تھے۔ شطرنج، موسیقی، طب، نجوم سے دلچسپی تھی۔ زیادہ روپے کی ہوس نہ تھی کہ درباروں کا چکر لگاتے۔ شاعری بھی ایک مشغلہ تھا۔‘‘

(مقدمہ ’’کلیات مومن‘‘ مطبوعہ الٰہ آباد)

قصیدوں کی تعداد اور وضاحت:

ڈاکٹر مسیح الزماں تحریر کرتے ہیں:

’’اس کلیات میں ان کے نو قصیدے شامل ہیں۔ جن میں پہلے سات قصیدے حمد ونعت ومنقبت میں ہیں اور ایک ایک قصیدہ نواب ٹونک اور پٹیالہ کے راجہ اجیت سنگھ کی شان میں ہے۔ ان کے قصیدوں کی یہ خصوصیت ہے کہ حصول زر کے لئے نہیں لکھے گئے بلکہ خراج عقیدت کے طور پر لکھے گئے ہیں۔ دوسری خصوصیت یہ ہے کہ انہوں نے حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ کی شان میں بھی ایک ایک قصیدہ لکھا ہے۔ جس کی طرف اردو کے کلاسیکی شعراء میں سے کسی اور نے توجہ نہیں کی۔‘‘

(مقدمہ ’’کلیات مومن‘‘ صفحہ 4 مطبوعہ الٰہ آباد)

منفرد شخصیت اور شاعری:

حکیم مومن خان مومنؔ قادر الکلام اور بامرام شاعر ہی نہ تھے۔ بلکہ ایسی طرح دار اور باوقار شخصیت کے مالک بھی تھے کہ ان کے حالات پڑھ کر قاری کو ان کے ساتھ ایک قسم کی ارادت پیدا ہوجاتی ہے۔ اسی طرح ان کے دلفریب اور درد آمیز کلام کو پڑھ کر اس کی جاذبیت اور کسک دل میں محسوس ہونے لگتی ہے۔

چند اشعار ملاحظہ فرمائیے:

ہماری جان شب تجھ بن دل ناکام لیتا تھا
خدنگ آہ سے تیر قضا کا کام لیتا تھا
سحر تک شام سے تجھ بن یہی حالت رکھی دل نے
نہ مجھ کو چین دیتا تھا نہ آپ آرام لیتا تھا
نہ مانوں گا نصیحت پر نہ سنتا میں تو کیا کرتا
کہ ہر ہر بات میں ناصح تمہارا نام لیتا تھا
میں اس کی بزم میں پھر زہر پی کیونکر نہ مرجاتا
کہ میرے سامنے اس لب کے بوسے جام لیتا تھا

’’حیات مومن‘‘ کے مصنف عرش گیاوی مومنؔ کے فن کو یوں خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ اشعار ان کے مضامین پیچیدہ اور نازک خیالوں اور نازک ترکیبوں کے ساتھ دردوغم سے معمور ہیں۔

اور پروفیسر ضیاء احمد کا کہنا ہے:

’’غزل میں نازک خیالی، معاملہ بندی اور سوز وگداز میں مومن اپنے تمام معاصرین میں فائق ہیں۔‘‘

(بحوالہ مقدمہ ’’کلیات مومن‘‘ از ڈاکٹر سید عبداللہ مطبوعہ لاہور)

مولانا آزاد ’’آب حیات‘‘ میں فرماتے ہیں:

’’غزلوں میں ان کے خیالات نہایت نازک اور مضامین عالی ہیں اور استعارہ اور تشبیہ کے زور نے اور بھی اعلیٰ درجہ پر پہنچایا ہے۔‘‘

اب مندرجہ ذیل اشعار ملاحظہ فرمائیے۔

آنکھ نہ لگنے سے سب احباب نے
آنکھ کے لگ جانے کا چرچا کیا
اور ایسا کوئی کیا بے سر و ساماں ہوگا
کہ مجھے زہر بھی دیجئے گا تو احساں ہوگا

اور یہ اشعار دیکھئے:

لکھو سلام غیر کے خط میں غلام کو
بندے کا بس سلام ہے ایسے سلام کو
آتا ہے بہر قتل وہ، دور اے ہجوم یاس
گھبرا نہ جائے دیکھ کہیں اژدہام کو

ایک اور خوبصورت غزل کے چند اشعار سنیئے:

تھی وصل میں بھی فکر جدائی تمام شب
وہ آئے تو بھی نیند نہ آئی تمام شب
واں طعنہ تیر بار یہاں شکوہ زخم ریز
باہم تھی کس مزے کی لڑائی تمام شب
مومنؔ میں اپنے نالوں کے صدقے کہ کہتے ہیں
اس کو بھی آج نیند نہ آئی تمام شب

وضع داری اور اصول پسندی:

مومن نہایت ہی وضع دار شخص تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں آسودہ حالی اور خوش خصالی سے نوازا تھا۔ وہ بڑے رکھ رکھاؤ کی زندگی بسر کرتے تھے۔ فرحت اللہ بیگ کے مطابق جو کپڑے کا تاجر دلی میں آتا وہ مومن خان کے یہاں ضرور جاتا کیونکہ سب کو معلوم تھا کہ اگر کوئی تھان پسند آگیا۔ تو پھر قیمت کی بحث نہ ہوگی۔ مومن خان ہر ایک سے تواضع اور متانت سے پیش آتے۔ سائل کو خالی ہاتھ بھیجنا ان کو کبھی منظور نہیں ہوا۔

غیور اور سیر چشم طبیعت:

اللہ تعالیٰ نے مومن کو فراخی کے ساتھ ساتھ سیر چشمی اور قناعت بھی دی تھی۔ وہ باوقار اور خوددار طبیعت کے مالک تھے اور بے تحاشہ دولت کے پیچھے بھاگنے والے نہیں تھے۔ ’’آب حیات‘‘ میں مولانا آزاد نے ان کا عجیب قصہ لکھا ہے کہ مہاراجہ کپورتھلہ نے 350 روپے ماہوار پر انہیں اپنا مصاحب مقرر کیا اور ایک ہزار روپیہ زادراہ کے طور پر بھیجا۔ باتوں باتوں میں مہاراجہ کے ایلچی سے مومن خان مومنؔ کو پتہ چل گیا کہ مہاراجہ کا درباری گویّا بھی اسی قدر مشاہرہ پاتا ہے۔ آپ کی عزت نفس نے اسے گوارا نہ کیا اور کہا کہ جہاں مراثیوں اور شاعروں کی تنخواہ برابر ہوگی۔ میں وہاں جانا نہیں چاہتا۔

مومن کی خودداری اور نازک مزاجی کی جھلک ان کے کلام میں بھی نظر آتی ہے۔ دیکھئے کس طمطراق سے کہتے ہیں۔

ہیں اسیر اس کے جو ہے اپنا اسیر
ہم نہ سمجھے صید کیا صیاد کیا
معشوق سے بھی ہم نے نبھائی تھی دوستی
واں لطف کم ہوا تو یہاں پیار کم ہوا

ایک اور شعر ملاحظہ ہو۔

آئے غزال چشم سدا میرے دام میں
صیاد ہی رہا میں گرفتار کم ہوا

مذہب اور علمائے ربانی سے محبت وعقیدت:

مومن خان کو شروع سے ہی مذہبی تعلیم ملی تھی۔ مومن خان اور ان کے والد کو حضرت شاہ ولی اللہ کے خاندان سے بڑی عقیدت تھی۔ جب حضرت کے بڑے صاحبزادے شاہ عبدالعزیز کا وصال ہوا تو مومن نے بڑا پُردرد نوحہ لکھا۔

دو شعر دیکھئے۔

انتخاب نسخہ دیں مولوی عبدالعزیز
بے عدیل و بے نظیر و بے مثال و بے مثل
مجلس درد آفریں تعزیت میں مَیں بھی تھا
جب پڑھی تاریخ مومنؔ نے یہ آکر بے بدل

اور آخری شعر کیسا بے مثل ہے جس کے دوسرے مصرعہ میں جناب شاہ کی تاریخ وفات بھی نکلتی ہے۔

باقی صفحہ 11 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 118727 میں سمیعہ نوید

زوجہ نوید احمد راشد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر30سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 484 گلی نمبر 14/A بینکر کالونی راولپنڈی ضلع راولپنڈی ملک پاکستانی روپے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ08/03/2014میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔1۔2RINGS 1 TOLA 42000پاکستانی روپے 2۔HAQ MEHR 100000پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ2,000پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سمیعہ نوید گواہ شد نمبر1۔نوید احمد راشد ولد جاوید احمد راشد گواہ شد نمبر2۔جاوید احمد راشد ولد چوہدری حمید احمد

مسل نمبر 118728 میں مسرت بٹ

زوجہ محمود احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4233 گلی نمبر62 عثمان کالونی پیپلز کالونی راولپنڈی ضلع راولپنڈی ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/06/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔1۔ HAQ MRH 15,000 PAKSISTANI JEWELLERY 1 TOLA -2RUPEES 47000 PAKISTANI RUPEES اس وقت مجھے مبلغ500پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔مسرت بٹگواہ شد نمبر1۔مبشر احمد طاہر ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر2۔منیر احمد جاوید ولد نصیر احمد

مسل نمبر 118729 میں قندیل مبشرہ

بنت بشیر احمد خان قوم...... پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 55/2-L ضلع اوکاڑہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ01/10/2014میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل درج کر دی گئی ہے۔1۔ JEWELLERY GOLD 1.620 GRAM......اس وقت مجھے مبلغ400پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ قندیل مبشرہ گواہ شد نمبر1بشیر احمد خان ولد مجید احمد خان گواہ شد نمبر2طارق محمود ولد عصمت اللہ

مسل نمبر 118730 میں رمشہ خان

بنت بشیر احمد خان قوم ...... پیشہ طالب علم عمر19سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 55/2-L ضلع اوکاڑہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ01/10/2014میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ JEWELLERY 1.480 M. GRAMS......اس وقت مجھے مبلغ 400پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رمشہ خان گواہ شد نمبر1بشیر احمد خان ولد مجید احمد خان گواہ شد نمبر2طارق محمود ولد عصمت اللہ

مسل نمبر 118731 میں اقراء کرم

بنت محمد اکرم قوم مغل پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 55/2-L ضلع اوکاڑہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ400پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔اقراء کرم گواہ شد نمبر1 محمد اکرم ولد اللہ رکھا گواہ شد نمبر بشیر احمد خان ولد مجید احمد خان

مسل نمبر 118732 میں مبشرہ اکرم

بنت محمد اکرم قوم مغل پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 55/2-L ضلع اوکاڑہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25/092014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ200پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ مبشرہ اکرم گواہ شد نمبر1 محمد اکرم ولد اللہ رکھا گواہ شد نمبر2۔بشیر احمد خان ولد مجید احمد خان

مسل نمبر 118733 شائستہ مریم

بنت انور علی قوم ...... پیشہ طالب علم عمر20سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دودہ P/O خاص تحصیل کوٹ مومن ضلع سرگودھا ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ05/10/2014میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔1۔ JEWELLERY GOLD 6 TOLA 25000 PAKISTANI RUPEES اس وقت مجھے مبلغ500پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شائستہ مریم گواہ شد نمبر1۔رضوان اعجاز ولد اعجاز احمد گواہ شد نمبر2۔انور علی ولد احمد خاں

مسل نمبر 118734 حیات بی بی

زوجہ انور علی قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر40سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دودہ P/O خاص تحصیل کوٹ مومن ضلع سرگودھا ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ 1۔حق مہر 1000پاکستانی روپے 2۔JEWELLERY GOLD 9 MASHA 35000پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ500پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔حیات بی بی گواہ شد نمبر1 رضوان اعجاز ولد اعجاز احمد گواہ شد نمبر2انور علی ولد احمد خاں

مسل نمبر 118735 میں حمیرا اسعدیہ

زوجہ عزیز احمد سعید قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر23سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر78 جنوبی ضلع سرگودھا پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل درج کر دی گئی ہے۔1۔ JEWELLERY GOLD HAQ MEHR -2......11.75 TOLA 50000پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔حمیرا اسعدیہ گواہ شد نمبر1۔رانا وسیم احمد ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر2۔عزیز احمد سعید ولد چوہدری منور احمد

مسل نمبر 118736 میں شانزہ طارق

طارق محمود جاوید قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہجکہ ضلع سرگودھا ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ02/09/2104میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ500پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شانزہ طارق گواہ شد نمبر1 قدیر احمد ولد ساجد ولد شبیر احمد گواہ شد نمبر2 راشد محمود جاوید ولد طارق محمود جاوید

مسل نمبر 118737 میں غیور احمد بلال

ولد ملک ابرار احمد قوم ...... پیشہ زراعت عمر20سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہجکہ سرگودھا ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20/06/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ AGR.LAND 14KANAL 1400000 PAKISTANI RUPEES PLOT -2-RAKH CHARAGAH (SHARED) 10 MARLA 5,00,000 PAKISTANI RUPEES HAJKA اس وقت مجھے مبلغ-/3,000پاکستانی روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد غیور احمد بلال گواہ شد نمبر1 قدیر احمد ساجد ولد شبیر احمد گواہ شد نمبر2 طاہر محمود ولد محمد ظہور

مسل نمبر 118738 میں سیدہ ذیشان احمد

زوجہ ذیشان احمد چیمہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر36سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغل سٹریٹ اکرم کالونی گوجرانوالہ ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/11/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ JEWELLRY 2.5 HAQ MEHR -2-......TOLA

0 0 0 , 0 0 , 3 پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ ذیشان احمد گواہ شد نمبر 1۔ شہزاد احمد گلزار ولد گلزار احمد گواہ شد نمبر 2۔ منیر احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 118739 میں محمد یوسف بھٹی

ولد محمد یعقوب بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں تحصیل نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12/06/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یوسف بھٹی گواہ شد نمبر 1۔ گواہ شد نمبر 1۔ ممتاز احمد ولد بشیر احمد گواہ نمبر 2 عطاء الحیٔ بھٹی ولد فقیر محمد عاصی

مسل نمبر 118740 میں نورین محمود

بنت محمود احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کشمیر محلّہ گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 0 5 1 , 1 پاکستانی روپے ماہوار بصورت TUTION مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نورین محمود گواہ شد نمبر 1۔ عطاء الحیٔ بھٹی ولد فقیر محمد عاصی گواہ شد نمبر 2۔ عبدالقدوس ولد نذیر احمد

مسل نمبر 118741 میں یاسمین حبیبہ

بنت عبدالشکور بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کشمیر محلّہ گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 450 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ یاسمین حبیبہ گواہ شد نمبر 1۔ عطاء الحیٔ بھٹی ولد فقیر محمد عاصی گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 118742 میں مزمل آراء

زوجہ راجہ ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ سرکاری ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار کالونی وزیر آباد گوجرانوالہ ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06/07/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ JEWELLERY 8 TOLA...... 2۔ PLOT 10 MARLA LAHORE 4000000 PAKISTANI RUPEES 3۔ HAQ MEHR 10000 PAKISTANI RUPEES اس وقت مجھے مبلغ 65,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت TEACHING مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مزمل آراء گواہ شد نمبر 1۔ عمران حمید ولد حمید اللہ بٹ گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد خادم ولد خادم حسین

مسل نمبر 118743 میں وسیم احمد کھوکھر

ولد مبارک احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ دکاندار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی P/O خاص ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1.HOUSE 5 MARLA 600000 PAKISTANI RUPEES TARIGRI 2.SHOP 2 MARLA 600000 Pakistani Rupee 3۔ CASH DEPOSIT 200000 PAKISTANI RUPEES اس وقت مجھے مبلغ 10,000/- Canadian Dollar پاکستانی روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد کھوکھر گواہ شد نمبر 1۔ بشیر احمد کھوکھر ولد مبارک احمد کھوکھر گواہ شد نمبر 2۔ منور رؤف کھوکھر ولد بشیر احمد کھوکھر

مسل نمبر 118744 میں ھبۃ الرحمٰن

بنت اشفاق احمد قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ھبۃ الرحمٰن گواہ شد نمبر 1۔ اشفاق الرحمٰن ولد محمد رمضان گواہ نمبر 2۔ شاہد الرحمٰن ولد اشفاق الرحمٰن

مسل نمبر 118745 میں روحی ناصر

بنت ناصر احمد ظفر قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی P/O خاص ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 0 0 5 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روحی ناصر گواہ شد نمبر 1۔ ناصر احمد ظفر ولد چوہدری عطاء محمد قمر گواہ شد نمبر 2 فضل احمد ناز ولد سردار خاں

مسل نمبر 118746 میں شازیہ وسیم کھوکھر

زوجہ وسیم احمد کھوکھر قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی P/O خاص ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ HAQ MEHR 30,000 PAKISTANI RUPEES 2۔ JEWELLERY GOLD 8 TOLA 0 0 0 , 6 9 , 3 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ وسیم کھوکھر گواہ شد نمبر 1۔ وسیم احمد کھوکھر ولد مبارک احمد کھوکھر گواہ شد نمبر 2۔ منور رؤف کھوکھر ولد بشیر احمد کھوکھر

مسل نمبر 118747 میں محمود احمد

ولد غلام احمد قوم کاہلوں پیشہ زراعت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 117/R چھور مغلیاں ضلع ننکانہ صاحب ملک PAKISTAN بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/10/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 40000 سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد گواہ شد نمبر 1 عطاء القدوس ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر 2۔ ظہور احمد ولد مختار احمد

مسل نمبر 118748 میں عامر احمد

ولد رشید احمد قوم راجپوت پیشہ غیر ہنر مندی عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 5 رتیاں مہاجراں P/O خاص ضلع ننکانہ صاحب ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/10/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر احمد گواہ شد نمبر 1 عطاء القدوس ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر 2۔ رشید احمد ولد علی احمد

مسل نمبر 118749 میں صادقہ رشید

بنت رشید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 5 رب رتیاں P/O خاص ضلع ننکانہ صاحب ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صادقہ رشید گواہ شد نمبر 1 عطاء القدوس ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 عامر احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 118750 میں فرحت سلطانہ

زوجہ سعید احمد مقصود احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی مڑھ بلوچاں P/O خاص ضلع ننکانہ صاحب ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/06/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ 1۔ زیور طلائی 2 تولہ 1,00,000 پاکستانی روپے 2۔ حق مہر 5000 پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت سلطانہ گواہ

شدنمبر1 عطاء القدوس ولد محمد اسلم گواہ نمبر2 سعید احمد مقصود ولد ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 118281 میں BAGUS ANUGRAHS

ولد BUDIONO HERYANTO قوم...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن WARGA ASIH ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 27/09/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1,50,000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد BAGUS ANUGRAHS گواہ شدنمبر1 BUDIONO HERY ANROS گواہ شدنمبر2 YUSUF S/O BUSSIR SUPHARNO S/O BUSIRI

مسل نمبر 118751 میں مبارک احمد

ولد محمد احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالوالی ڈیرہ محمد آباد منڈی بہاؤالدین ضلع منڈی بہاؤالدین ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 12/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 5,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبارک احمد گواہ شدنمبر1 نوید احمد ولد فرزند علی ولد فرزند علی گواہ شدنمبر2 شاہد احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 118752 میں محمد اسلم وڑائچ

ولد غلام حیدر قوم وڑائچ پیشہ زراعت عمر54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لنگے P/O خاص ضلع گجرات ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14/10/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔1۔ Land 18 KANAL ......اس وقت مجھے مبلغ 36000 پاکستانی روپے سالانہ بصورت ٹھیکہ زمین مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد محمد اسلم گواہ شدنمبر1 نصرالاسلام ولد عبدالسلام گواہ شدنمبر 2 ناصراحمد ولد غلام عباس

مسل نمبر 118753 میں بشریٰ زیدی

بنت نیرحسین زیدی قوم...... پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر16 آفیسر کالونی بھکر ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24/06/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ زیدی گواہ شدنمبر1۔نیرحسین شاہ ولد محمد حسین زیدی گواہ شدنمبر 2 محمد داؤد ناصر ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 118754 سندس جبیں

بنت ناصر احمد شاہد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 433 ج ب دھیرو کے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1,000 پاکستانی روپے ماہوار جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ سندس جبیں گواہ شدنمبر1 ناصرمحمود ولد اعجاز احمد بٹ گواہ شدنمبر2 ناصراحمد شاہد ولد محمد بشیر

مسل نمبر 118755 میں زرقا یاسمین

بنت جاوید اقبال کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 433 دھیرو کے تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 20/9/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زرقا یاسمین گواہ شدنمبر ناصرمحمود ولد اعجاز احمد بٹ گواہ شدنمبر2 جاوید اقبال کاہلوں ولد محمد شریف کاہلوں

مسل نمبر 118756 میں زین الحسنات احمد

ولد جاوید اقبال قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 433 دھیرو کے تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20/9/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد زین الحسنات احمد گواہ شدنمبر ناصرمحمود بٹ ولد اعجاز احمد بٹ گواہ شدنمبر2 جاوید اقبال کاہلوں ولد محمد شریف کاہلوں

مسل نمبر 118757 میں امتہ المجیب

بنت انوار احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر اینڈ برادرز غلہ منڈی کنری ضلع عمرکوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ JEWELLERY 0.5 TOLA ......اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ امتہ المجیب گواہ شدنمبر 1 سفیر احمد طاہر ولد انوار احمد گواہ شدنمبر2 قاسم احمد مبشر احمد ولد انوار احمد

مسل نمبر 118758 میں وردہ سفیر

زوجہ سفیر احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن نزد المکہ پٹرول پمپ خان پور ضلع رحیم یار خان ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 06/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زیور طلائی 7 تولہ ......2۔حق مہر 1,00,000 پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ وردہ سفیر گواہ شدنمبر1 امین الحق خان ولد حاجی فیض الحق خان گواہ شدنمبر2 عطاء القدوس ولد محمد عرفان

مسل نمبر 118759 میں امجد عمیر

ولد غلام مصطفیٰ قوم جٹ پیشہ ہنرمندی مزدوری عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ بی بی والا ضلع لودھراں ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3,500 پاکستانی روپے ماہوار الیکٹریشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد امجد عمیر گواہ شدنمبر1 شیخ محمد احسن ولد شیخ صدیق احمد گواہ شدنمبر2 محمد اصغر ولد محمد اقبال

مسل نمبر 118760 میں محمد ارشد

ولد عمر دین قوم جٹ پیشہ زراعت عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ بی بی والا ضلع لودھراں ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 50,000 پاکستانی روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ارشد گواہ شدنمبر1 شیخ محمد احسن ولد شیخ صدیق احمد گواہ شدنمبر2 محمد اصغر ولد محمد اقبال

مسل نمبر 118761 میں نازیہ پروین

زوجہ فلاح الدین قوم...... پیشہ خانہ داری عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خواجہ منیر احمد ہارڈویئر کوٹلی ضلع آزاد کشمیر ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 12/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زیور طلائی 3 تولہ 144000 پاکستانی روپے 2۔حق مہر 60000 پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نازیہ پروین گواہ شدنمبر1 فلاح الدین ولد محمود علی گواہ شدنمبر2 مبشر احمد شاد ولد لعل دین

مسل نمبر 118762 میں مبارزہ حفیظ

بنت حفیظ اللہ خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 39 گلی نمبر6 پنجاب کالونی بارہ پتھر سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 01/07/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس قت مجھے مبلغ 1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبارزہ حفیظ گواہ شدنمبر1 حفیظ اللہ خان ولد حمید اللہ خان گواہ شدنمبر2 مبشر احمد ولد حفیظ اللہ

مسل نمبر 118763 میں سعد احمد خان

ولد مبشر احمد خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 31/507 میانہ پور سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 14,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سعد احمد خان گواہ شد نمبر1 فیضان احمد ولد ناصر احمد قریشی گواہ شد نمبر2 منصور احمد قریشی ولد مظفر احمد قریشی

مسل نمبر 118764 میں شارون احمد

ولد سفیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 374/9 سرکلر روڈ سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 3,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شارون احمد گواہ شد نمبر1 عدنان احمد ولد عظمت اللہ قاسم گواہ شد نمبر2 منصور احمد قریشی ولد مظفر احمد قریشی

مسل نمبر 118765 میں بشریٰ بیگم

زوجہ مقصود احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخ محلہ مٹھی ضلع تھرپارکر ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/11/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی زمین 1 ایکڑ 1,00,000 پاکستانی روپے 2۔زیور 1 تولہ ......3۔حق مہر 18,000 پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 12,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر1 سلیم احمد ولد محمد رفیق گواہ شد نمبر2 آصف اقبال کھوسہ ولد اعجاز احمد کھوسہ

مسل نمبر 118766 میں ذیشان احمد بٹ

ولد منور احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ اسلام آباد 25/27 سرکلر روڈ سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 300 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ذیشان احمد بٹ گواہ شد نمبر1 منصور احمد قریشی ولد مظفر احمد قریشی گواہ شد نمبر2 خرم شباب ولد ظفر شباب

مسل نمبر 118767 میں محمد طلحہ

ولد رفیع احمد خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونگی نمبر 8 محلہ شجاع آباد ظفروال سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 1,500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد طلحہ گواہ شد نمبر1 منصور احمد قریشی ولد مظفر احمد خاں گواہ شد نمبر2 مرزا انیس احمد ولد مرزا ادریس احمد

مسل نمبر 118768 میں ثوبیہ پرویز

بنت محمد پرویز قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ مغربی تحصیل پسرور کلاس والا ضلع سیالکوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/06/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔بالیاں 2 گرام 10,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ثوبیہ پرویز گواہ شد نمبر1 اطہر حفیظ فراز ولد چوہدری حفیظ احمد گواہ شد نمبر2 محمد پرویز ولد ہدایت اللہ

مسل نمبر 118769 میں سفینہ امان اللہ

بنت امان اللہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھرو P/O خاص تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/05/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 300 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ سفینہ امان اللہ گواہ شد نمبر1 مدثر احمد چٹھہ ولد غلام مرتضیٰ گواہ شد نمبر2 ظہیر احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 118770 میں سید نعیم الحسن شاہ

ولد سید حمید الحسن شاہ قوم سید پیشہ زراعت عمر48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1453 محلہ تاجپور سمبڑیال ضلع سیالکوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے 1۔مکان مشترکہ 5.5 مرلہ...... 2۔موٹر سائیکل 41,500 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 30000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید نعیم الحسن شاہ گواہ شد نمبر1 پروفیسر مظفر احمد گھمن ولد چوہدری نذیر احمد گواہ شد نمبر2 محمد سعید ولد محمد لئیق احمد

مسل نمبر 118771 میں طاہرہ بشریٰ

زوجہ محمد طارق قوم جج پیشہ استاد عمر47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک R-166/7 تحصیل فورٹ عباس ضلع بہاولنگر ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27/08/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی زمین 1.5 ایکڑ ...... CHAK 166/7R، 2۔زرعی زمین 1 ایکڑ ...... CHAK 166/7R، 3۔حق مہر 30000 پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 31,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ طاہرہ بشریٰ گواہ شد نمبر1 طاہر احمد ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر2 عدنان احمد کاہلوں ولد چوہدری مشتاق احمد کاہلوں

مسل نمبر 118772 میں ذیشان احمد ملہی

ولد منظور احمد ملہی قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چندر کے منگولے ضلع سیالکوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24/09/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 6,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ذیشان احمد ملہی گواہ شد نمبر1 جواد محمود ولد محمود احمد گواہ شد نمبر2 اعجاز احمد نمبردار ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 118773 میں علی شاکر احمد

ولد مقصود احمد قوم گورایہ پیشہ زراعت عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گدیاں کوٹ گھمن ضلع نارووال ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 3,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔علی شاکر احمد گواہ شد نمبر1 عدنان اشرف ورک ولد محمد اشرف ورک گواہ شد نمبر2 مقصود احمد ولد محمد صادق

مسل نمبر 118774 میں سدرہ نواز

بنت محمد نواز قوم سید پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ P/O پکھو کے ضلع نارووال ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ سدرہ نواز گواہ شد نمبر1 احسان احمد گواہ شد نمبر2 نبیل احمد

مسل نمبر 118775 میں مدیحہ مصطفیٰ

زوجہ رانا عبدالکریم ظفر قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنجروڑ ڈاکخانہ خاص تحصیل شکرگڑھ ضلع نارووال ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24/05/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیور طلائی 30 گرام ...... 2۔حق مہر 600000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ مدیحہ مصطفیٰ گواہ شد نمبر1 رانا عبدالکریم ظفر ولد ریاض احمد گواہ شد نمبر2 توصیف احمد خان ولد محمد ہارون خان

☆......☆......☆

بقیہ از صفحہ 6: مومن خان مومن

دست بیدادِ اجل سے بے سروپا ہوگئے
فقر و دیں، فضل و ہنر، لطف و کرم علم و عمل
(تاریخ وفات 1239 ہجری)

مولانا آزاد ''آب حیات'' میں ایک اور مردِ حق کے ساتھ مومن خان کی ارادت مندی کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

''نوجوانی ہی میں مولانا سید احمد بریلوی کے مرید ہوئے کہ مولوی اسماعیل صاحب (حضرت شاہ ولی اللہ کے پوتے۔ناقل) کے پیر تھے۔خان صاحب ان کے عقیدے کے بھی قائل رہے۔''

مومن خان کے عاشق رسولؐ اور چشم براہ مہدی مسعود ہونے کا اس سے بڑھ کر کیا ثبوت ہوگا کہ اپنے دیوان کی پہلی غزل (ردیف الف) میں یہ اشعار لائے ہیں۔

مرا جو ہر ہو سر تاپا صفائے مہر پیغمبر
مرا حیرت زدہ دل آئینہ خانہ ہو سنت کا
زمانہ مہدی موعود کا پایا اگر مومن
تو سب سے پہلے تو کہیو سلام پاک حضرتؐ کا

شاعری کی ندرت اور خود اعتمادی:

مومن خان اپنے فن کی انفرادیت اور فوقیت کے متعلق پوری خود اعتمادی رکھتے تھے۔ڈاکٹر سید عبداللہ فرماتے ہیں۔

''وہ ایک منفرد شخصیت رکھتے تھے اور انہیں اپنی شخصیت کو ممتاز رکھنے کا احساس بھی تھا۔اس کا ثبوت ان کے وہ اشعار ہیں جن میں انہوں نے اپنی شاعری کی خود تعریف کی ہے۔''
(مقدمہ ''کلیات مومن''،مطبوعہ مجلس ترقی ادب لاہور)

چند اشعار دیکھئے۔

انصاف کے خواہاں ہیں نہیں طالب زر ہم
تحسین سخن فہم ہے مومنؔ صلہ اپنا
ایسی غزل کہی ہے کہ جھکتا ہے سب کا سر
مومنؔ نے اس زمین کو مسجد بنا دیا

''یادگار غالب'' میں مولانا حالیؔ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ غالبؔ کی محفل میں کسی نے مومن کا یہ شعر پڑھا۔

تم مرے پاس ہوتے ہو گویا
جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

تو غالبؔ نے بے اختیار کہا۔

''کاش مومن خان میرا سارا دیوان لے لیتا اور صرف یہ شعر مجھ کو دے دیتا۔''

اس خوبصورت غزل کے چند اشعار پڑھیے۔

تم ہمارے کسی طرح نہ ہوئے
ورنہ دنیا میں کیا نہیں ہوتا
حال دل یار کو لکھوں کیوں کر
ہاتھ دل سے جدا نہیں ہوتا
چارۂ دل سوائے صبر نہیں
سو تمہارے سوا نہیں ہوتا
کیوں سنے عرضِ مضطرب مومنؔ
صنم آخر خدا نہیں ہوتا

عظیم ادیب اور نقاد مولانا نیاز فتح پوری نے اپنے ممتاز مجلّہ ''نگار'' (مومن نمبر) میں کلام مومنؔ کے ساتھ اپنی شیفتگی و فریفتگی کا اظہار یوں بے لاگ و دلگداز الفاظ میں کیا ہے۔

''اگر میرے سامنے اردو کے تمام شعرائے متقدمین کا کلام رکھ کر (بہ استثنائے میر) مجھ کو صرف ایک دیوان حاصل کرنے کی اجازت دی جائے تو میں بلا تامل کہہ دوں گا کہ مجھے ''کلیات مومن'' دے دو اور باقی سب اٹھا کے لے جاؤ۔''

لیجئے اب مومنؔ خان کی ایک خوبصورت غزل کے چند اشعار ملاحظہ فرمائیے۔

ناوک انداز جدھر دیدۂ جاناں ہوں گے
نیم بسمل کئی ہوں گے کئی بے جاں ہوں گے
تو کہاں جائے گی کچھ اپنا ٹھکانا کر لے
ہم تو کل خواب عدم میں شب ہجراں ہوں گے
ایک ہم ہیں کہ ہوئے ایسے پشیمان کہ بس
ایک وہ ہیں کہ جنہیں چاہ کے ارماں ہوں گے
داغ دل نکلیں گے تربت سے مری جوں لالہ
یہ وہ اخگر نہیں جو خاک میں پنہاں ہوں گے
پھر بہار آئی وہی دشت نوردی ہوگی
پھر وہی پاؤں وہی خارِ مغیلاں ہوں گے
عمر تو ساری کٹی عشق بُتاں میں مومن
آخری وقت میں کیا خاک مسلماں ہوں گے

تخلص نبھانے میں جدت اور خصوصیت:

مومنؔ نے بڑے خوبصورت اور پُر لطف مقطع کہے ہیں۔اس میں انہیں کمال حاصل تھا۔ڈاکٹر مسیح الزمان لکھتے ہیں۔

''کیونکہ ان کا تخلص مومن زہد و پرہیز گاری، پارسائی اور شرع کی پابندی کے ہم معنی ہے اور عشق بازی، شراب خوری، بت پرستی، استعارے کے طور پر ہی سہی اس کی بالکل ضد ہے۔ان دونوں کو اکٹھا کر کے مومن نے اپنے مقطعوں میں ایک خصوصیت پیدا کر لی ہے۔''
(مقدمہ کلیات مومن صفحہ 14 مطبوعہ الہ آباد)

آیئے ان کے چند خوبصورت مقطعوں سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

دشمن مومنؔ رہے ہیں بت سدا
مجھ سے میرے نام نے یہ کیا کیا
ربط بُتان دشمن دیں اتہام ہے
ایسا گناہ حضرت مومنؔ سے کب ہوا
اللہ رے گمرہی بت و بتخانہ چھوڑ کر
مومنؔ چلا ہے کعبے کو اک پارسا کے ساتھ
پھر دوریٔ بُتاں میں نہیں خواب کا خیال
مومنؔ میرے بھی دین میں سونا حرام ہے

دم نزع اثر انگیز شعر:

ایک دفعہ جناب ثاقب زیروی نے اپنے رسالہ ''لاہور'' میں مشہور شعراء کے آخری وقت میں کہے گئے اشعار نقل کئے تھے۔مومن خان کا وقت نزع پُراثر اور پُر جذب شعر یہ تھا۔

دعائے خیر سے روح حزیں کو شاد کریں
ہمارے بعد بھی احباب ہم کو یاد کریں

بقیہ از صفحہ 2: اداریہ

گزرتے تھے۔آپ اپنے گھر والوں کو فرش نہ دھونے دیتے کہ باہر زمین گیلی ہوجائے گی اور نمازیوں کو دشواری ہوگی۔چوہدری صاحب کی بیٹی بیان کرتی ہیں کہ بھائی کی شادی تھی۔ہم گھر میں خوشی سے پاکیزہ نغمے گانے لگے تو صاف منع کر دیا کہ بیت الذکر کا احترام ضروری ہے۔شور سے نمازیوں کی نماز میں خلل واقع ہوگا۔آہستہ آواز میں پڑھو شور باہر نہ جائے۔ (الفضل 8۔اکتوبر 2008ء صفحہ 5)

انگریز قوم میں ہمسائیگی کا تصور اور لحاظ تقریباً مفقود ہے اور وہاں بعض دفعہ سالہا سال تک دو پہلو بہ پہلو رہائش رکھنے والے خاندانوں کا آپس میں معمولی تعارف بھی نہیں ہوتا۔مگر برادرم عبدالعزیز دین صاحب دینی تعلیم کے مطابق اپنے انگریز ہمسایوں کا بہت پاس کرتے اور ان کے جذبات کا پورا پورا خیال رکھتے اور انہیں کوئی ادنیٰ تکلیف بھی نہ ہونے دیتے تھے۔ایک مرتبہ مکرم عبدالعزیز دین صاحب نے اپنے مکان کی چھت گرا کر نئی چھت بنوائی۔اس تبدیلی کے دوران ایسی صورت ہوگئی کہ ان کی چھت پر گرنے والا بارش کا پانی ہمسایوں کی دیواروں پر گرنے لگا۔انہیں اپنے ہمسایوں کی اتنی تکلیف بھی گوارہ نہ تھی اور نہایت جلد خود خاصہ مالی نقصان اٹھا کر ایسا انتظام کر دیا کہ ایک روز بھی انہیں یہ تکلیف نہ ہونے دی جس کا ان کے ہمسایوں پر اخلاقی لحاظ سے نہایت خوشگوار اثر ہوا اور وہ ان کے گرویدہ ہوگئے۔ (الفضل 20۔اپریل 1983ء)

گوجرانوالہ کے شہید مکرم محمد افضل کھوکھر صاحب کی والدہ مکرمہ صفیہ بیگم صاحبہ کے متعلق ان کے دوسرے بیٹے مکرم اعجاز احمد کھوکھر صاحب لکھتے ہیں۔

اپنوں کے علاوہ پڑوس میں بھی دکھ درد بانٹنے جاتیں ایک دفعہ ٹیکسلا میں انہیں بیماری کا حملہ ہوا دوائیں دینے کے کافی بعد انہیں کچھ افاقہ ہوا تو وہ سو گئیں۔میں تھوڑی دیر بعد ان کی چارپائی خالی دیکھ کر پریشان ہوگیا تمام گھر چھان مارا مگر وہ ندارد۔تھوڑی دیر بعد انہیں باہر سے آتے دیکھا تو پوچھا امی آپ اس حالت میں کہاں گئی تھیں۔فرمانے لگیں پڑوسن دل کی مریضہ ہے اسے دیکھنے گئی تھی۔یعنی اپنی تکلیف کو بھول کر پڑوسن کی تکلیف کا زیادہ احساس تھا۔ (الفضل 28۔اگست 2002ء صفحہ 5)

اطلاعات و اعلانات

تقریب آمین

مکرم کاشف محمود بلوچ صاحب معلم وقف جدید چاہ اسمٰعیل والا ضلع ڈیرہ غازیخان تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ چاہ اسمٰعیل والا ضلع ڈیرہ غازیخان کے ایک طفل ناصر احمد ولد مکرم محمد عبداللہ صاحب نے بعمر 14 سال قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔عزیزم کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار کو حاصل ہوئی۔مورخہ 22 فروری 2015ء کو تقریب آمین منعقد ہوئی مکرم مبشر احمد رند صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید ارشاد نے عزیزم سے قرآن کریم کے مختلف حصے سنے اور دعا کروائی۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو قرآن کریم پڑھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق دے۔آمین

تقریب آمین

مکرم محمد دانیال صاحب ابن مکرم محمد اقبال شاہد صاحب مرحوم ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خاکسار کی بھانجی عزیزہ امۃ السبوح واقفہ نو بنت مکرم رشید احمد نوید صاحب مربی سلسلہ یوگنڈا نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور آٹھ سال کی عمر میں مکمل کر لیا ہے۔اس کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کے والدین کو حاصل ہوئی۔تقریب آمین مورخہ 11 جنوری 2015ء کو بعد از نماز مغرب کمپالا یوگنڈا میں منعقد ہوئی۔مکرم افضال احمد رؤف صاحب امیر و مشنری انچارج یوگنڈا نے عزیزہ سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سن کر دعا کروائی۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو قرآنی تعلیمات سے منور فرمائے، قرآنی علوم کے حقائق و معارف سمجھائے، باقاعدگی سے تلاوت کرنے اور قرآنی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

ولادت

مکرم محمد اکبر احمد صاحب معلم وقف جدید 194 ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو دو بیٹیوں اور ایک بیٹے کے بعد آٹھ سال بعد تیسری بیٹی سے نوازا ہے۔پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام عدیلہ اکبر عطا فرمایا ہے۔نیز چاروں بچے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں۔نومولودہ مکرم محمد حسین اظہر صاحب سابقہ صدر جماعت احسن آباد ضلع گوجرانوالہ کی پوتی اور مکرم غلام نبی آف گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ کی نواسی ہے۔احباب سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو خلیفہ وقت اور نظام جماعت کی توقعات پر پورا اترنے والی، نیک، صالحہ، باعمر، نافع الناس، صحت و تندرستی والی اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔آمین

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 15،20 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

22 مارچ 2015ء

12:55 am	فیتھ میٹرز
1:45 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:15 am	راہ ہدیٰ
3:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 مارچ 2015ء
5:05 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم درس ملفوظات
5:45 am	الترتیل
6:20 am	پیس کانفرنس
7:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 مارچ 2015ء
9:05 am	سپاٹ لائیٹ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:30 am	یسرنا القرآن
11:50 am	گلشن وقف نو
1:00 pm	فیتھ میٹرز
2:00 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 14 فروری 2014ء (سپینش سروس)
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 مارچ 2015ء
7:10 pm	Shotter Shondhane
8:10 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
8:40 pm	اسلامی مہینوں کا تعارف
9:00 pm	پریس پوائنٹ Live
10:05 pm	کڈز ٹائم
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	گلشن وقف نو

23 مارچ 2015ء

12:30 am	Beacon of Truth (Live) (سچائی کا نور)
1:35 am	Roots to Branches (احمدیت: آغاز سے ترقیات تک)
2:00 am	پریس پوائنٹ
3:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 مارچ 2015ء
4:15 am	سوال وجواب
5:10 am	عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم
5:55 am	یسرنا القرآن
6:15 am	گلشن وقف نو
7:20 am	Roots to Branches (احمدیت: آغاز سے ترقیات تک)
7:40 am	اسلامی مہینوں کا تعارف
8:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 مارچ 2015ء
9:15 am	اوپن فورم
9:50 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
11:20 am	درس حدیث
12:00 pm	حضور انور کا پیغام 22 مارچ 2014ء
12:25 pm	حضرت مسیح موعود کی شفقت
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm	آداب زندگی
2:05 pm	فرنچ پروگرام 16 فروری 1998ء
3:10 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 28 نومبر 2014ء
4:15 pm	حضرت مسیح موعود کی حیات مبارکہ
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:10 pm	درس حدیث
5:20 pm	الترتیل
5:55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 5 جون 2009ء
6:55 pm	بنگلہ پروگرام
8:00 pm	یوم مسیح موعود۔ خصوصی ٹرانسمیشن (اردو) Live
9:50 pm	Defender of Faith
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	حضور انور کا پیغام

☆......☆......☆

املی کے فوائد

املی کا درخت سدا بہار جبکہ اس کی تاثیر سرد اور خشک ہوتی ہے۔ املی میں وٹامن اے، بی، سی، کیلشیم، آئرن، فاسفورس، تھیامن، اور نیاسن وغیرہ جیسے غذائی اجزا پائے جاتے ہیں۔ اس کے بیجوں سے حاصل ہونے والا تیل مختلف ادویات کی تیاری میں استعمال ہوتا ہے۔ یہ معدہ اور دل کو تقویت دیتی جبکہ وبائی امراض کے اثر کو زائل کرنے میں معاونت فراہم کرتی ہے۔ املی کے پتوں سے بنے جوشاندے سے زخم دھونے سے یہ جلد مندمل ہو جاتے ہیں۔ جبکہ منہ میں چھالے پڑ جانے کی صورت میں اس پانی کے غرارے کرنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ بچوں کی قبض کو دور کرنے کیلئے املی کا مربہ بے حد مفید جبکہ خون کی صفائی، پیٹ کی جلن، دل کی گھبراہٹ، معدے کی گرمی اور بھوک کی کمی کو دور کرنے کے ساتھ ساتھ قوت ہاضمہ کو بڑھانے کیلئے بھی بے حد مقوی ہے۔ بچھو یا بھڑ کے کاٹے پر املی کا بیج رگڑنے سے اس کے زہر کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔

محترمہ احمدی بیگم صاحبہ کی وفات

احباب جماعت کو افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ محترمہ احمدی بیگم صاحبہ آف ماڈل ٹاؤن لاہور زوجہ مکرم شیخ امیر احمد صاحب مرحوم اور مکرم ڈاکٹر محمد شفیع صاحب آف پنڈی بھٹیاں کی بہو مورخہ 10 مارچ 2015ء کو بعمر 97 سال وفات پاگئیں۔ لاہور میں محترمہ کی نماز جنازہ محترم طاہر احمد ملک صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے پڑھائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ ان کی نماز جنازہ اسی دن مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے بعد نماز ظہر بیت مبارک ربوہ میں پڑھائی اور بہشتی مقبرہ دارالفضل میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے دعا کروائی۔

مرحومہ سلسلہ کی دیرینہ خادمہ اور خلافت احمدیہ سے انتہائی لگاؤ رکھتی تھیں۔ آپ ایک شاعرہ، ادیبہ دعاگو اور ملنسار خاتون تھیں۔ آپ باقاعدگی سے تہجد ادا کرتیں، وفات سے چند دن پہلے تک اپنے کام خود انجام دیتی رہیں، آپ نے خدمت دین، دعوت الی اللہ اور علم وادب اور تحقیق کرنے میں ساری عمر گزاری۔ آپ خلافت کی اطاعت کرنے والی اور ہر ایک سے محبت سے ملتیں۔ الفضل میں آپ کی نظمیں اور مضامین شائع ہوتے رہے۔ صد سالہ خلافت جوبلی کے موقع پر ایک یادگاری سووینئر بھی تیار کیا تھا۔ آپ کو لجنہ اماء اللہ لاہور میں تین دہائیوں سے زیادہ سیکرٹری تعلیم اور جنرل سیکرٹری کے طور پر خدمت سلسلہ کا موقع ملا۔

آپ کی زندگی میں آپ کے دو بیٹے مکرم شیخ منیر احمد صاحب اور مکرم شیخ بشیر احمد صاحب وفات پاگئے تھے یہ صدمات انہوں نے بڑے صبر اور حوصلے سے برداشت کئے۔ آپ نے سوگواران میں مکرم ڈاکٹر نصیر اے شیخ صاحب، مکرم پروفیسر منصور اے ناصر صاحب، محترمہ ثمر شیریں آف امریکہ اور محترم اثمار اے شیخ صاحب ایڈووکیٹ، پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت کا سلوک فرمائے، درجات بلند کرے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

☆......☆......☆

طاہر ہومیو ہاسپٹل بند رہے گا

مورخہ 20 تا 23 مارچ 2015ء طاہر ہومیو پیتھک ہاسپٹل اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ بند رہے گا۔ احباب مطلع رہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

ربوہ میں طلوع وغروب 18۔ مارچ

طلوع فجر	4:54
طلوع آفتاب	6:13
زوال آفتاب	12:17
غروب آفتاب	6:21

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

18 مارچ 2015ء

6:15 am	پیس سمپوزیم 2015ء
8:40 am	گلشن وقف نو
12:00 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 2 جون 2012ء
2:00 pm	سوال وجواب
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 مئی 2009ء
8:10 pm	دینی وفقہی مسائل

وردہ فیبرکس آئیں اور فائدہ اٹھائیں
لان ہی لان – آپ کی سہولت کے لئے پہلی دفعہ آپکو 1P,2P,3P,4P لان ملے گی فیکٹری ریٹ پر
چیمہ مارکیٹ بالمقابل الائیڈ بینک اقصیٰ روڈ ربوہ
0333-6711362

شادی بیاہ ودیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز
مجید پکوان سنٹر یادگار روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: فرید احمد: 0302-7682815

سمیع سٹیل ٹریڈرز مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF JEWELLERS SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden Sm4 5Ht
00442036094712

FR-10